3 روزہ تربیتی ماڈیول

برائے ملٹی گریڈ ٹیچینگ،، ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت۔

تیار کردہ:

صوبائی ادارہ برائے تربیتِ اساتذہ (پائٹ)

کنٹی نیوس پروفیشنل ڈیولپمنٹ پروگرام (سی۔پی۔ڈی)

بتعاون:

یونائیٹڈ نیشن انٹرنیشنل چلڈرن ایمرجنسی فنڈ (یونیسف)

تربیتی کتابچے کا تعارف

ہنگامی صورت حال میں زندگی کی تمام سرگرمیاں متاثر ہوتیں ہیں۔ سب سے زیادہ بچے اور ان کی تعلیمی سرگرمیاں اثرانداز ہوتیں ہیں۔ آفات کے دوران اور اس کے بعد سرگرمیوں کا تعلق لوگوں کو حفاظتی مقامات پر منتقل کرنا، ان کے لئے صحتمند، صاف اور محفوظ ماحول کا انتظام کرنا ہے۔ اس دوران آفات اور ہنگامی صورت حال کی وجہ سے بچوں کی نہ صرف جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ ان کی جذباتی، ذہنی، اور سماجی ضروریات بھی تاخیر کا نشانہ بنتی ہیں۔

اس تربیتی کتابچے میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ بچوں کے ابتدائی دور میں ذہنی، جسمانی، اور سماجی نشوونما کم سے کم متاثر ہوں۔ جس کے لئے ملٹی گریڈ کلاسسز کے مفہوم کو نہایت تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس تربیتی کتابچے کی مدد سے اساتذہ بچوں اور کمیونٹی کے دیگر لوگوں کو بھی تربیت دے سکتے ہیں تاکہ وہ اپنا اور بچوں کا بہتر طریقے سے خیال رکھ سکیں۔

ہنگامی حالات میں تعلیم نہ صرف بچوں کے بنیادی حق کے طور پر اہم ہے بلکہ نفسیاتی بحالی اور سماجی انضمام دونوں کے ذریعہ کے طور پر بھی اہم ہے۔ تعلیم کے ذریعے بچوں کو بااختیار بنایا جاتا ہے۔ ہنگامی حالات میں تعلیم تک رسائی اس لئے ضروری ہے کہ:

1. تعلیم تمام ممالک اور تمام حالات میں تمام بچوں کا بنیادی حق ہے۔ یہ ہر حال میں بچوں کی معمول کی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ تعلیم اور اسکولنگ کے نفسیاتی پہلو خاص طور پر بچے کی مجموعی نشوونما کے لیے اہم ہیں۔

2. منقطع کمیونٹیز میں بچوں کی زندگیوں میں روزمرہ معمول کے احساس کو بحال کرنے کے لیے باقاعدہ اسکولنگ سب سے اہم ذریعہ ہے، اور یہ نفسیاتی اور دیگر قسم کی پریشانیوں پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے جس کا بہت سے لوگوں نے تجربہ کیا ہوگا۔

3. ہنگامی حالات اکثر اضافی اور فوری سیکھنے کی ضروریات پیدا کرتے ہیں جنہیں سیکھنے کی سرگرمیوں میں بشمول حفاظت اور تحفظ، صحت، حفظان صحت اور صفائی کے بارے میں پیغامات شامل کیا جانا چاہیے۔

4. تعلیم میں صنفی مساوات کے لیے لڑکیوں کے لیے مساوی رسائی ایک ضروری جزو ہے۔ پورا تعلیمی نظام، نہ صرف نصاب، صنفی حساس ہونا چاہیے بلکہ مساوات اور تنوع کے مسائل پر بھی توجہ دینا چاہیے۔

5. بحران یا دائمی عدم استحکام کے حالات میں تعلیمی پروگراموں میں ہنگامی حالات میں پڑھنے والے دیگر بچوں کی ضروریات کی بھی فراہمی شامل ہونی چاہیے، جیسے کہ معذور بچے، نابالغ بچے، سڑک پر رہنے والے بے گھر بچے شامل ہوں۔

پیچیدہ ہنگامی حالات میں تعلیم کا مقصد

ایسے بچوں کو معیاری اسکول کا نصاب فراہم کرنے میں کچھ وقت لگے گا جو قدرتی آفات کا شکار ہیں یا ہوئے ہیں۔ اس عمل میں چند ماہ اور بعض صورتوں میں سال بھی لگ سکتے ہیں۔

تاہم تعلیم ہر حال میں تمام بچوں کا بنیادی حق ہے۔ ہنگامی حالات میں، بچوں کو اکثر اس حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، انہیں موجودہ مشکل حالات سے بہتر طور پر نمٹنے اور اپنے خاندانوں اور برادریوں کی بحالی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے مہارت، علم اور قابلیت کو فروغ دینے اور حاصل کرنے کے مواقع سے بھی محروم کر دیا جاتا ہے۔

بچوں کے تعلیم کے حق کو یقینی بنانے، بچوں کی طویل المدتی نشوونما کے مفاد میں اس تعلیم میں رکاوٹ کو کم کرنے، اساتذہ اور ان کے شاگردوں کو بروقت نفسیاتی مدد فراہم کرنے کی ضرورت کے لحاظ سے تیز رفتار تعلیمی رد عمل درکار ہے۔ جس کا مقصد بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں کے گرد تعلیمی حکمت عملیوں کو 'دوبارہ مرکز' بنانا ہے جو خاندانوں اور کمیونٹیز کو ہنگامی صورتحال سے تعمیر نو کے عمل میں منتقل کرتی ہے۔ موجودہ وسائل اور طریقوں کو استعمال میں لاتے ہوئے روزمرہ کے معمولات میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ کمیونٹی کے وسائل کو سیکھنے کے مواد کے 'پیکیج' کے حصے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ منصوبہ بندی کو ہنگامی تعلیمی سرگرمیوں کو عام قومی تعلیمی نظام میں دوبارہ ضم کرنے کے لیے فراہم کرنا چاہیے، اور جہاں بھی ممکن ہو، روابط قائم کیے جانے چاہیئے۔

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
.1	پیچیدہ ہنگامی حالات میں معیاری تعلیم۔	05
.2	کثیر الجماعتی تدریس کے مختلف تصورات۔	06
.3	کثیر الجماعتی استاد کا کردار اور ذمہ داریاں۔	09
.4	ملٹی گریڈ طریقہ ہائے تدریس۔	11
.5	ملٹی گریڈ کمرہء جماعت کے لیے تعلیمی ماحول۔	31
.6	کثیر الجماعتی تدریس میں سبقی منصوبہ بندی۔	42
.7	ذہنی صحت اور سائیکو سوشل سپورٹ۔	55

پیچیدہ ہنگامی حالات میں معیاری تعلیم

کلاس روم میں سیکھنے کا معیار 'کلاس روم کی آب و ہوا' سے مشروط ہے۔ اس اشارے کو تشکیل دینے والے متغیر طلباء کے درمیان پر تشدد یا مثبت ماحول کی سطح اور سیکھنے کے عمل میں استاد اور طالب علم کے تعلقات کے معیار کی پیمائش کرتے ہیں۔ اس متغیر کو دوسرے پہلوؤں جیسے کہ اسکول کے ظاہری ماحول، ملٹی کلاس رومز یا 'نارمل' کلاس رومز، کے فیصلے کا تعین، یا اساتذہ کی تربیت کی اہلیت یا معیار کے مطابق بچوں کی تقسیم سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

ایک مثبت کلاس روم آب و ہوا کی ترقی میں، درج ذیل پہلوؤں پر غور کرنے کی ضرورت ہے:

1۔ روزمرہ عادات و معمولات کی دوبارہ تخلیق / بحالی

2۔ رشتہ دارانہ / دوستانہ رویوں کا دوبارہ قیام

3۔ تخلیقی اظہار تک رسائی

4۔ کھیل اور مزاح۔

تفریح اور کھیل کود اور متعلقہ تخلیقی سرگرمیوں کی نشوونما پر زور اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ پڑھنے، لکھنے، عدد اور زندگی کی مہارتوں کی تعلیم کی سرگرمیوں کی حمایت اور ان کی فراہمی۔

زیادہ تر معاملات میں، ہنگامہ آرائی کے ابتدائی مراحل میں، ایک کم از کم بنیادی نصاب تیار کرنا ضروری ہوتا ہے، جس کا مقصد طویل مدت میں ایک زیادہ رسمی تعلیمی نظام کی تعمیر کرنا ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں کے تعاون سے مقامی معلمین کا انضمام ہنگامی حالات کے لیے مناسب تعلیمی رد عمل خاص طور پر قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے بچوں اور نوجوانوں کے لیے موزوں تدریسی اور تدریسی مواد کے ڈیزائن اور فراہمی کے سلسلے میں پیدا کر سکتا ہے۔

یہ ضروری ہے کہ پہلے سے پیک شدہ اور اضافی مواد کو منتخب کیا جائے اور مقاصد اور سرگرمیوں کے ایک سیٹ کے مطابق استعمال کیا جائے۔

ہنگامی صورت حال کے بعد بچوں کے حالات سے نمٹنے کے دوران اسکول کے ماحول کے علمی پہلو معیار تعلیم کی پیمائش کے لیے مناسب پیرامیٹر نہیں ہوں گے۔ کم از کم نصاب کے اطلاق کے ساتھ ساتھ، ایک نظر ثانی کا عمل بھی ہو سکتا ہے جس میں نظر ثانی شدہ معیاری نصاب کا تنقیدی تجزیہ اور مشاورتی عمل شامل ہو۔

کثیر الجماعتی تدریس کے مختلف تصورات

(Different Concepts of Multi Grade)

ملٹی گریڈ ایک اصطلاح کے طور کئی سالوں سے استعمال کی جارہی ہے اور پرائمری اساتذہ کے مابین بہت سے تصوارت فروغ پا چکے ہیں۔ تاہم ان میں بہت سے تصوارت دراصل غلط خیال مبنی پر ہیں جن کو واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ اُستاد کے لیے بہت اہم ہے کہ وہ صحیح طور پر یہ سمجھے کہ ملٹی گریڈ تعلیم اور تدریس میں کیا باتیں شامل ہیں اور اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ اسے اپنانے کے بہت سے فوائد ہیں۔

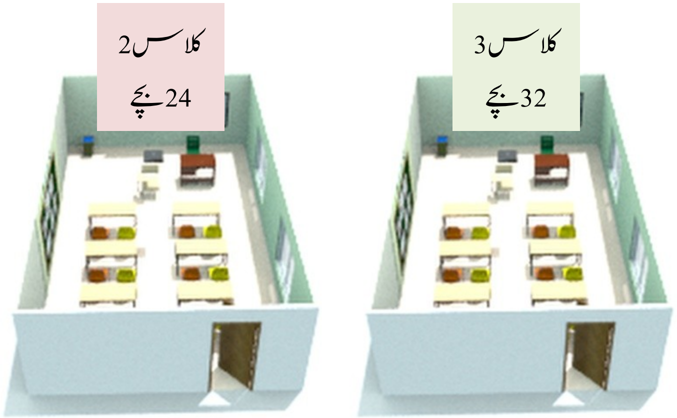

- پرائمری اساتذہ نے ملٹی گریڈ تنظیم اور تدریس کے حوالے سے عام طور پر درج ذیل تصوارت اپنائے ہوئے ہیں۔

تصور: 1

دو گریڈ کے بچوں کو ایک کمرہ جماعت میں بٹھایا جاتا ہے۔ انھیں ایک اُستاد پڑھاتا ہے۔ دونوں گریڈ کے بچوں کو الگ رکھا جاتا ہے۔ ہر گریڈ کو الگ پڑھایا جاتا ہے اور ہر گریڈ صرف اپنے نصاب کا احاطہ کرتا ہے۔ دونوں گریڈ کے طلبہ میں کوئی باہمی تعلیمی تعلق نہیں ہوتا۔

اس تصور کے فوائد اور مشکلات

فوائد	مشکلات
• اگر اساتذہ کی کمی ہو تو ایک اُستاد دوسری جماعت کو بھی پڑھا سکتا ہے۔ • اگر کمرہ جماعت کی کمی ہو تو گریڈوں کو اکٹھا کر کے ایک اضافی کمرہ جماعت بنایا جا سکتا ہے ہر گریڈ کے لیے مطلوبہ نصاب کو پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ • جن سکولوں میں کمروں کی کمی ہے وہاں پر سود مند ثابت ہوتا ہے۔	• ایک کمرہ جماعت میں بچوں کی بڑی تعداد طلبہ پر کنٹرول تدریس کو مشکل اور کم موثر بنا دیتی ہے۔ • ہر گریڈ کے لیے مطلوبہ نصاب کو پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ • مزید بہت کی تدریسی معاونات کو تیار کرنے کی ضرورت ہو گی۔ • طلبہ کو بہت کم یا نہ ہونے کے برابر انفرادی توجہ ملتی ہے۔ • طالبہ کی مختلف انفرادی قابلیتوں کے لحاظ سے بہت کم یا نہ ہونے کے برابر غور کیا جاتا ہے۔

اس طریقہ تدریس میں کام بھی کافی زیادہ کرنا پڑتا ہے اور طلبہ بھی زیادہ استفادہ حاصل نہیں کر پاتے طلبہ اپنے اسباق میں مدد کے لیے اکثر اپنے اساتذہ سے مناسب وقت حاصل نہیں کر پاتے۔

تصور: 2

دو گریڈوں کے بچوں کو ایک کمرہ جماعت میں ایک استاد پڑھاتا ہے۔ دونوں گریڈ کو عام طور پر الگ رکھا جاتا ہے اور الگ بھی پڑھایا جاتا ہے اور ہر گریڈ اپنا نصاب پڑھتا ہے۔ تاہم دونوں گریڈوں کو نظمیں پڑھنے آرٹس اور کرافٹ کھیل اور کہانی سنانے اور پڑھائی جیسی چند سرگرمیوں کے لیے اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ یہ بھی بنیادی طور پر سنگل گریڈ تدریس ہے جس میں جماعتوں کو صرف تعلیم کے علاوہ کچھ غیر رسمی پہلوؤں کے لیے اکٹھا کیا جاتا ہے یہ بھی ملٹی گریڈ تدریس نہیں ہے۔

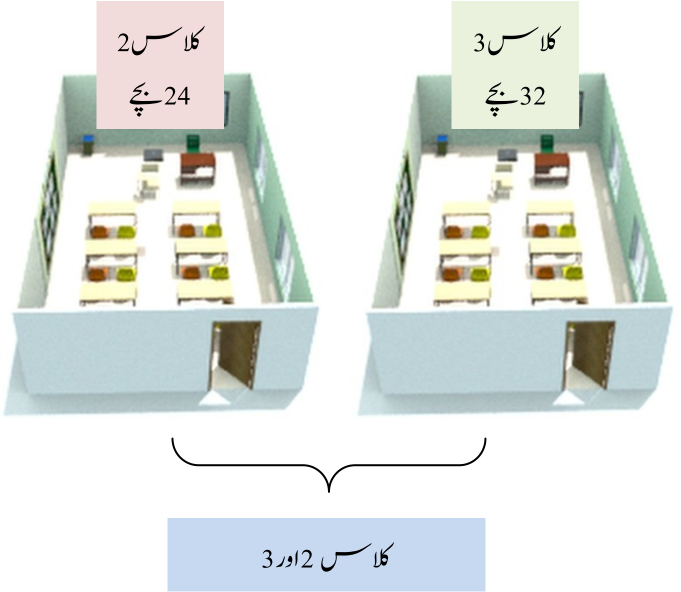

تصور:3

دو گریڈوں کو ایک ہی کمرہ جمات میں اکٹھا کیا جاتا ہے اور ایک اُستاد پڑھاتا ہے مگر دونوں گریڈوں کو ایک ہی جماعت تصور کیا جاتا ہے۔ سر گرمیاں انفرادی قابلیت کے مطابق یا چھوٹے گروپوں میں کی جاتی ہیں جس کا انحصار پڑھائے جانیوالے مضمون کے موضوعات پر ہوتا ہے۔ اُستاد پوری جماعت کے ساتھ ایک جیسے موضوعات اور مقاصد کا احاطہ کرتا ہے۔ اور بچے دونوں جماعتوں کے نصاب کے مطابق سر گرمیاں کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

کثیر الجماعتی طریقہ تدریس کے اس تصور کے فوائد اور مشکلات

فوائد	مشکلات
• بچے اپنی قابلیت کے مطابق سیکھتے ہیں۔ • بچوں پر انفرادی توجہ دینے کے لیے زیادہ وقت درکار ہو گا۔ • بچے زیادہ ذمہ دار، خود مختار اور بہتر طرز عمل والے افراد بن جاتے میں بڑے بچے اپنے سے چھوٹوں کو پڑھانے میں مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور خود پڑھنا طلبہ کی عادت بن جاتی ہے۔ • ایک دفعہ روٹین قائم ہو جائے تو اُستاد کے لیے براہ راست ہدایات دینے اور بچوں کو منظم کرنے کے سلسلے میں تھوڑا کام کرنا پڑتا ہے۔	• روٹین بنانے اور کام کی عادت ڈالنے کیلئے بہت سا کام کرنا پڑتا ہے تاکہ طالب علموں کو آزادانہ طور پر کام کرنیکی اجازت دی جاسکے۔ • اُستاد کے لیے مختلف جماعتوں کے تمام مضامین کے متن سے مکمل طور پر واقف ہونا اشد ضروری ہوتا ہے جن کو وہ پڑھا رہا ہوتا ہے۔ • اُستاد کو زیادہ منظم اور تیار ہونا پڑتا ہے۔ • زیادہ تدریسی معاونات کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسی طرح ملٹی گریڈ جماعتوں کی تنظیم و تدریس کرنی چاہیے جس کی بدولت ہر جماعت کے بچے اپنی ذہنی صحت کے مطابق پڑھنے کے مواقع حاصل کرتے ہیں۔

ملٹی گریڈ کیا ہے؟

ملٹی گریڈ سے یا کثیر الجماعتی تدریس سے مراد ایک استاد کا مختلف عمروں، صلاحیتوں اور جماعتوں کے بچوں کو بیک وقت پڑھانا ہے۔

مختلف ماہر تعلیم ملٹی گریڈ تدریس کی تعریف درج ذیل الفاظ میں اس طرح کرتے ہیں:

1۔ بچوں کو بیک وقت پڑھانا

2۔ مختلف جماعتوں کو بیک وقت ایک ہی سلیبس کی مدد سے پڑھانا

3۔ ایک کمرہ جماعت میں ایک یا دو سے زائد جماعتوں کے بچوں کے لئے سیکھنے کے لئے ساز گار ماحول کو ترتیب دینا

4۔ ایک سے زائد جماعتوں کو ایک ساتھ پڑھانا

جبکہ بچوں کی صلاحیتیں، عمریں، اور درسی کتابیں (ان میں موجود موضوعات) الگ اور مختلف نوعیت کے حامل ہوں۔

کثیر الجماعتی استاد کا کردار اور ذمہ داریاں

Roles & Responsibilities of Teacher in Multi Grade

1. کثیر الجماعتی استاد کا بنیادی کردار بچوں میں علم کی با مقصد منتقلی ہے۔
2. استاد طلباء کو اس بات کی پرواہ کئے بغیر شرکت کے بھرپور مواقع فراہم کرتا ہے کہ ان میں شخصی اختلافات کیا ہیں۔
3. استاد طلباء میں شخصی اختلافات کے باوجود انھیں سیکھنے کیلئے متحرک رکھتا ہے اور ان کی ضروریات کے مطابق درسی اُمور ترتیب دیتا ہے۔
4. استاد بطور سہولت کار نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے علم سکھانا یا سکھانے کی کوشش کرتا ہے۔
5. استاد کئی جماعتوں کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کے ذریعے بہتر تعلیمی نتائج حاصل کرتا ہے۔
6. ہر جماعت کے مطابق سرگرمیاں تیار کرنا اور ان سرگرمیوں میں سوال جواب کا تعین اس طرح کرنا کہ حتی الامکان ہر بچے کو شامل تدریس کیا جا سکے۔
7. گروپوں میں تعلیمی ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً تبدیل کرتا ہے تاکہ زورنے اپنے ساتھی بچوں سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔
8. مختلف تعلیمی گوشے ترتیب دے کر بچوں کو مواقع بہم پہنچاتا ہے کہ وہ مشاہدے کے ذریعے مختلف تصورات کو بہتر طور پر ایک دوسرے سے گفتگو کر کے سمجھ سکیں۔
9. طلباء پر اعتماد ہو کر کھیل کھیل میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔
10. ترتیب دی گئی سرگرمیوں کے ذریعے با آسانی اپنے مختلف اسباق مثلاً کہانی مکالمہ ڈرامہ سن کر سمجھ کر لکھ اور پڑھ سکیں۔
11. سکول میں موجود دیگر اساتذہ کے ذریعے با آسانی اپنے اپنے اسباق مثلاً کہانی نظم، مکالمہ، ڈرامہ سن کر سمجھ کر لکھ اور پڑھ سکیں۔
12. ریکارڈ مرتب کرنے کی مہارتیں حاصل کر کے استعمال میں لاتا ہے۔
13. تدریسی معاونات کی تیاری اور وسائل کا بہتر انداز میں استعمال کرتا ہے۔
14. کم از کم معیار کی مختلف جماعتوں کے مروجہ طریقے استعمال کرتا ہے۔

الغرض کثیر الجماعتی معلم جانتا ہے کہ

- میں کیسے سکھا رہا ہوں۔
- میں نے کیوں سکھانا ہے
- میں نے کیا سکھانا ہے۔
- میں نے کب سکھانا ہے۔
- میں نے کیسے سکھانا ہے۔
- منصوبہ سازی کرتا ہے۔
- سکول سلیبس بناتا ہے۔

ملٹی گریڈ طریقہ ہائے تدریس

Multi-Grade Teaching Methodology

ملٹی گریڈ کلاس میں بچوں کو اکثر آزادنہ کام کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے زیادہ توجہ بچوں کی انفرادی قابلیت پر مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ تخلیقی و تدریسی مہارتیں زیادہ اہم ہو جاتی ہیں۔ جہاں دو یا دو سے زیادہ گریڈوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے وہاں گریڈوں کے مختلف لیولز کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور بچے اپنی قابلیت کے مطابق بہت کی سرگرمیوں میں شامل ہو کر کام کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ اپنے گریڈ لیول کے معیار تک پہنچ جاتے ہیں۔

1۔ بچوں کی گروپ بندی

کثیر الجماعتی تدریس میں گروپ بندی کی حکمت عملی نہایت مفید، آسان اور عام استعمال ہونے والی حکمت عملی ہے جس میں طلباء کا ایک گروہ باہمی اشتراک، غور و فکر، منصوبہ سازی، بحث و مباحث اور تجزیہ کر کے کسی عمومی مسئلے کو باہمی اتفاق سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ بچوں کو سکھانے کا زیادہ تر انحصار ان کے مل جل کر سیکھنے اور کام کرنے کے عمل پر ہوتا ہے اور جدید تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ کوئی بھی تدریس انفرادی توجہ کے بغیر موثر ثابت نہیں ہو سکتی اس لئے کسی بھی جماعت کو پانچ یا چھ چھوٹے چھوٹے گروپوں میں یکساں اہمیت، قابلیت، ذہنی استعداد، رجحانات اور خیالات کی بنیاد پر بانٹ دیا جاتا ہے اس طرح کرنے سے ایک کثیر الجماعتی استاد کو اپنے طلباء پر یکساں توجہ اور کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ طلباء میں خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی ہے۔

2 ۔ جگسا گروپنگ

یہ ایک انتہائی اہم اور ایسی حکمت عملی ہے جس میں طلباء کو پہلے سبق یا عنوان کے ایک خاص پہلو میں ماہر ہو کر اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا ہوتا ہے تاکہ جن ساتھیوں کا تعلق دوسرے گروپوں سے ہے ان کو اس پہلو سے اچھی طرح روشناس کرانا اور اہم معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ سرگرمی عموماً ان عنوانات کے لئے استعمال ہوتی ہے جن کے کئی پہلوؤں اور ہر گروپ عنوان کے کسی ایک پہلو پر کام کرتا ہے اور پھر دوبارہ گروپ بنا کر اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتا ہے۔ اس سرگرمی میں دو طرح کے گروپ بنائے جاتے ہیں ایک گروپ کو Export گروپ جبکہ دوسرے کو جگسا (Jigsaw) گروپ کہتے ہیں۔

سب سے پہلے شرکاء کورس / طلباء کی تعداد کو دیکھتے ہوئے تمام ممبران کو کچھ مخصوص نمبر جیسے 1,2,3,4 دیئے جاتے ہیں جو ایکسپرٹ ہیں۔ پھر ہر گروپ سے ایک ہی نمبر والوں کے الگ الگ گروپ بنائے جاتے ہیں جو کہ جگسا گروپ کہلاتے ہیں۔

طریقہ کار(Method)

سب سے پہلے تصورات یا عنوان کے مختلف پہلوؤں کی تعداد معلوم کر کے ان کے مطابق طلباء کے گروپ بنائیں۔ یہ گروپ Expert Group کہلاتے ہیں۔

- گروپ کے تمام ممبران کو نمبر دیں۔(جیسے 1,2,3,4)
- گروپ کے ممبران کو اپنے اپنے گروپوں کو اپنی پسند کا کوئی بھی نام دے کر اس نام کو یاد رکھنے کا کہے۔
- اب ہر گروپ سے ایک ہی نمبر والوں کے الگ الگ گروپ بنائے جو کہ جگ سا گروپ کہلاتے ہیں۔
- گروپوں میں عنوان کے الگ الگ پہلوؤں کے بارے میں مواد تقسیم کریں۔
- گروپ کے طلباء کو مشمولات پڑھنے اور انہیں رکھنے کے لئے کہے گروپ کے ہر ممبر کی رائے کا احترام کریں گروپ کو مشترکہ نتیجے اخذ کرنے کا موقع دیں۔
- جب تمام ممبران اس قابل ہو جائیں کہ وہ عنوان کو اپنے اپنے گروپوں میں سمجھا سکتے ہیں تو انہیں اپنے اپنے ایکسپرٹ گروپ میں جانے کا کہیں
- دوبارہ ایکسپرٹ گروپ میں آنے کے بعد ہر ممبر کے پاس الگ الگ پہلوؤں کے بارے میں معلومات ہو نگی انہیں اپنے اپنے گروپوں میں شیئر کرنے کو کہے۔ اس طرح کسی موضوع کے بارے میں تمام بچے ایکسپرٹ ہو جائیں گے۔

3 ۔ سبقی بلاکس بنانا

موثر ملٹی گریڈ کلاس میں استاد کو گریڈ لیولز سے قطع نظر تمام طلباء کے ساتھ ایک جیسے موضوعات کا احاطہ کرنا چاہیے۔ اس کیلئے سبقی بلاگ بنانے کیلئے ایسے اسباق کو ملایا جاتا ہے جن کے پڑھانے کے مقاصد ایک سے ہوں۔ خواہ نظم یا کہانی کی صورت میں ہوں۔ بلاک بنانے کے بعد بلاگ کا موزوں نام منتخب کیا جاتا ہے۔ جو واضح طور پر اس بلاک کو پڑھانے کے مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ کسی بھی موضوع کے بلاکس کی تعداد مخصوص نہیں ہوتی۔ مختلف مضامین کے الگ الگ بلاکس بنانے کے بعد ان کے مشترک بلاک بنائے جاتے ہیں اور ان بالا کس کو کمرہ جماعت سے باہر یا کمرہ جماعت کے اندر ماحول کے مطابق موزوں وقت میں پڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح تمام گریڈز کو ایک وقت میں ایک مضمون پر کام کروانے میں آسانی ہوتی ہے۔

سبقی بلاک بنانے کا طریقہ:

- سب سے پہلے نصاب سے ایسے عنوانات کا انتخاب کرنا جن کے تدریسی مقاصد ایک جیسے ہوں۔
- ہر بلاک کا نام منتخب کرنا جو بلاک کے پڑھانے کے مقصد کو ظاہر کرے۔
- مختلف مضامین کے بلاک کو ملا کر مشترکہ بلاک بنانا۔

منصوبہ بندی کرتے وقت درج ذیل باتوں کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔

- اسباق کے لئے وقت کا تعین (ٹائم ٹیبل کو دیکھتے ہوئے)
- کونسی امدادی اشیاء / معاونات کی ضرورت ہو گی۔
- گروپ میں کام کرواتے ہوئے ہر گروپ کو اس کی ضرورت کے مطابق توجہ اور وقت دینا۔
- پڑھائے جانے والے اسباق کے مشکل الفاظ کی فہرست۔
- دیگر ہم نصابی سرگرمیاں جو عنوان اور مواد کے تحت کروائی جاسکتی ہیں۔
- انفرادی کارکردگی کا ریکارڈ / تاثرات۔
- خود کی کارکردگی کا جائزہ۔
- بہتری کے لئے تجویز کردہ تبدیلیاں۔

بلاک بنانے کی تعداد مخصوص نہیں بس تدریسی مقاصد کا حصول اہم ہے۔ مثال کے طور پر جماعت اول اور دوئم کی اردو کتاب کی بلاک سازی:

اردو (میری کتاب) جماعت اول و دوئم کے بلاک

بلاک نمبر	جماعت اول	جماعت دوئم
1	سب کا مالک	حمد
2	سورج کا سفر	آیا چاند نظر آ گیا
3	میری امی	ماں کی خدمت
4	صفائی	ملیریا سے بچاؤ
5	چڑیا گھر کی سیر	ہمارے جانور

4۔ کمرہ جماعت میں طلباء کے ساتھ تنظیمی و تدریسی پہلوؤں کی ذمہ داریوں کو بانٹنا

بچوں کو کمرہ جماعت میں زیادہ ذمہ داردی جاتی ہے۔ کلاس میں بعض کام استاد اور بچے مل کر کرتے ہیں۔ استاد کلاس میں اپنے کردار کو کیسے دیکھتا ہے۔ اسکے رویے میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جدید فلسفہ ءِ تعلیم میں بچوں کو روایتی طریقے، چاک اور بلیک بورڈ یا تختہ تحریر کے استعمال سے پڑھانے کی بجائے انہیں سیکھنے میں مدد دینے اور رہنمائی کرنے پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔

کن ذمہ داریوں کو تقسیم کیا جائے:

جب باقاعدہ طریقہ کار قائم ہو جائے تو درج ذیل تنظیمی اور تدریسی پہلوؤں کو تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- کلاس میں سامان کاپیوں کو تقسیم کرنا اکٹھا کرنا کمرہ جماعت کی دیکھ بھال کرنا۔
- دیے گئے کاموں کو چیک کرنا اور نمبر لگانا۔
- ساتھیوں کو پڑھانا۔

ا۔ دیے گئے کاموں کو چیک کرنا اور نمبر لگانا:

(الف) نمبر لگانے کا کام:

طلبہ کے کاموں کو چیک کرنے اور نمبر لگانے کا کام اُستاد کا بہت سا وقت لیتا ہے۔ بعض دفعہ کلاس پیریڈ کے دوران تمام طلبہ کے کاموں کو نمبر لگانا ممکن نہیں ہوتا۔ خاص طور پر اگر کلاس بڑی ہو۔ اس لیے نمبر لگانے کا کچھ کام طلبہ کو دیا جاسکتا ہے۔ جس سے اُستاد کے کام کا بوجھ کم ہو جائیگا اور نمبر لگانے کے لیے صرف اُستاد کے پاس نہیں آنا پڑے گا۔ اس سے یہ رویہ بھی تبدیل ہو جائے گا۔ کہ درست کام دہی ہو گا جس پر استاد نمبر لگائے گا۔ کمرہ جماعت میں کاموں کو چیک کرنے اور نمبر لگانے میں طلبہ کو بہت مہارت ہوتی ہے تاہم انہیں پہلے بہت واضح رہنمائی اور خاص ہدایات کی ضرورت ہوتی ہے۔

نمبر لگانے کی مہارتوں کو سکھانا:

طلبہ کو سکھایا جاسکتا ہے کہ دیے ہوئے کام کو کیسے چیک کیا جاتا ہے اور کیسے درست کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے پہلے انہیں کلاس میں مشق دینی چاہیے جس میں وہ اُستاد کے کام کی نقل کرتے ہیں اور اس میں غلطیوں کو درست کرتے ہیں۔ تب ان کے جوڑے بنائے جاتے ہیں وہ ایک دوسرے کے کام چیک کرتے ہیں اور غلطیوں کو درست کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ پوری کلاس میں یہ کام کرتے ہیں۔

مثال: مندرجہ ذیل کو درست کرو۔

کہانی :

حرا اور عدنان ایک چھوٹے گھر میں رہتے ہیں ان کا گھر پتھروں اور لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ یہ دریا کے قریب ہے۔ طلبہ کو سکھایا جائے کہ وہ دوسرے طلبہ کا کام چیک کریں۔ ہر اچھے باصلاحیت بچے کو چار یا پانچ قابلیت والے بچے دیے جاسکتے ہیں۔ جو رضامندی سے اس ذمہ داری کو قبول کریں۔ تب یہ بچے دوسرے بچوں سے اپنے کاموں کو چیک کروائیں۔ یہ بچوں کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا جس میں ایک بچہ چیک کرنے کی مہارت سیکھتا ہے تو دوسرا اپنی غلطی کو درست کریگا۔ اس طرح دونوں بچے اہم سماجی مہارتوں کو دیکھیں گے۔ دیئے گئے کاموں کو گروپوں میں بھی چیک کیا جاسکتا ہے۔ جب کام مکمل کرتے ہیں تو مل جل کر اپنے جوابات کو چیک کرسکتے ہیں۔ ان میں جو ایک جیسے ہوں گے انہیں درست سمجھا جائے گا۔ اگر ایک طالب علم کا جواب مختلف ہوگا تو شاید اسے غلط سمجھا جائے گا۔

دیئے گئے کام کو چیک کرنا:

طلبہ کو آزاد کام کرنے کی تربیت دینے کا اہم پہلو دیے گئے کاموں کو خود چیک کرنا اور انہیں درست کرنا ہے۔ اگر دیے گئے کام کو صحیح طریقے سے چیک کریں تو انہیں نمبر لگانا آسان ہو جائے گا۔ بدقسمتی سے بہت سے بچے سوچتے ہیں کہ خود چیک کرنے کی زیادہ اہمیت نہیں ہوتی ہے کیونکہ غلطیاں اُستاد خود درست کریگا۔ مگر اُستاد کے پاس اکثر اتنا وقت نہیں ہوتا کہ ان کے کام کو چیک کرسکے۔ طلبہ کو اپنا کام چیک کرنا سکھایا جائے اور ان سے یہ امید رکھی جائے کہ وہ اپنے کام کو نمبر لگانے سے پہلے اپنے ساتھی سے بھی چیک کروالیں یا خود ایسا کرلیں۔ ان میں یہ عادت مندرجہ ذیل طریقوں سے بنائی جاسکتی ہے۔

- کہانی نویسی اور دوسری لکھائی کی سرگرمیوں کے لئے جوڑے بنا کر
- جو کام نقل کیا جائے تو اس میں غلطیوں کو سختی سے درست کروائیں۔ ورک کارڈ اور بلیک بورڈ سے قلم نقل کرنے والے طلبہ کا کوئی عذر قبول نہ کیا جائے۔
- ہدایات دیتے وقت بچوں کو اپنے کام چیک کرنے کی یاد دہانی کروانا۔

استاد کو جگہ کا تعین کرنا چاہیے

1. استاد کو ایسی جگہ کا تعین کرتا ہے۔ جہاں طلبہ اپنے کام چیک کرسکیں اور نمبر لگا سکیں۔
2. کام چیک کرنے اور نمبر لگانے کے لیے جن مہارتوں کی ضرورت ہے وہ بچوں کو سکھائی جائیں۔

مثال (الف) کس کام کو چیک کرتا ہے اور نمبر لگاتے ہیں۔

1. خود لکھی ہوئی چیز میں اصل کام (کہانیاں، عبارت خبریں) کو طلبہ خود پہلے چیک کریں۔ پھر استاد نمبر لگائے، اگر استاد سرگرمی کے فوراً بعد کام نہ دیکھ سکے تو اگلے چند دنوں کے دوران کام کو دیکھ لے۔
2. ہدایات کے تحت لکھا ہوا کام (سوالوں کے ممکنہ مطابقت رکھنے والے، آسان جوابات) منتخب بچوں کے ذریعے اور گروپ میں کام چیک کیا جا سکتا ہے اور نمبر لگائے جاسکتے ہیں۔ کم قابلیت رکھنے والے بچوں کے ساتھ زیادہ وقت صرف کر سکتا ہے۔ ابھی بھی استاد تمام کام چیک کرتا ہے۔
3. کلاس یا بڑے گروپ میں مشقی سوالوں کے ممکنہ مطابقت رکھنے والے جوابات ریاضی کا کام کلاس / گروپ میں چیک کیا جاتا ہے۔ بچے کتابوں کا تبادلہ کرتے ہیں اور درست جواب پر نشان لگاتے ہیں۔

(ب) کام کیسے چیک کیا جائے۔

1. جو کام دیکھ کر لکھا گیا ہے اس کے لیے زیر زبر اور گرائمر کی غلطیوں کو خود درست کرنے کے لیے لائن لگائی جائے۔ الفاظ کے ہجوں کو دیوار میں لگی لغت سے دیکھا جا سکتا ہے۔
2. نئے الفاظ کے ہجوں اور سکھائے گئے نئے طریقہ کار پر بحث کی جائے اور انہیں درست کیا جائے۔ اگر ہجوں کی غلطیاں عام ہوں تو ان ہجوں کی فہرست ہر ہفتے سیکھنے کے لیے دی جائے۔ جماعت کی سرگرمی کے طور پر اسے طریقہ کار کی مشق کی جائے۔

ساتھیوں کی تدریس:

ساتھیوں کو پڑھانا، پڑھائی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا اور ایک دوسرے کو پڑھانا ایک اچھا طریقہ ہے جس سے کمرہ جماعت میں بچوں کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوتا ہے اور استاد پر کام کے بوجھ میں کمی ہوتی ہے۔ بچے یہ کام بھی کر سکیں گے جب وہ ڈر اور خوف سے پاک ماحول میں کام کریں۔

ساتھیوں کی تدریس میں مددگار:

ان کی تربیت اسطرح سے ہو کہ انہیں سبق یا تصور کو حوصلہ افزائی کے انداز میں متعارف کرایا جائے۔

1. غلطیوں کی اصلاح میں کچھ تاخیر کریں تاکہ پڑھنے والے کو اپنی اصلاح کرنے کا وقت مل سکے۔
2. ایک پیرا گراف پڑھ کر اس پر بحث کریں۔

3. استاد کی بنائی ہوئی چیک لسٹ کو استعمال کریں۔

ساتھیوں کی تدریس کا ماحول ایسا ہونا چاہیے کہ طالب علم اپنے آپ کو گھر میں محسوس کرے۔ جیسے بڑے چھوٹوں کو پڑھاتے ہیں۔ یہ ریاضی، اردو، میوزک اور دوسرے مضامین میں کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

سمعی و بصری معاونات کا استعمال

ٹیچنگ ایڈز کو ہمیشہ سیکھنے کا بہترین ذریعہ سمجھا جاتا ہے چاہے وہ نقل ہوں، اصلی ہوں، چھوٹے ہوں یا گھر کے کباڑ سے بنی ہوں، کم قیمت ہوں یا بغیر قیمت کے مواد۔ وہ ریسرچ اور سوچ کے لیے ایک محرک فراہم کرتے ہیں۔ ان ایڈز کے اضافی استعمال کے ساتھ، تعامل / نئی اشیاء بنائیں جا سکتی ہیں۔ بالغ افراد حسی اور زبان کے تجربات کی تشریح کرنے، ان کی سابقہ تفہیم کو واضح کرنے اور ان کا تعلق جوڑنے میں نوجوانوں کی مدد کرتے ہیں۔

کم عمری میں، جب بچہ اپنے ارد گرد کی ہر چیز کو جاننے کے لیے بہت متجسس ہوتا ہے اور اس کی ذہنی نشوونما اور شخصیت کی نشوونما کے لیے، اس کی زندگی کو حوصلہ افزا تجربات سے بھرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مناسب تدریسی امداد ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے میں ان کی مدد کرتی ہے۔

ہمارے ملک کے تناظر میں اور ہمارے دور دراز / دیہی علاقوں کے زمینی حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے، اگر مقامی دستیاب مواد یا کم قیمت مواد سے تدریسی سامان تیار کیا جا سکتا ہے، تو وہ بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ لیکن زیادہ سے زیادہ فائدہ اُس وقت ہو گا جب در حقیقت اساتذہ / سہولت کاروں / دیکھ بھال کرنے والوں کو خود تدریسی سامان تیار کرنا سکھایا جائے گا۔

ان ذیل میں دی گئی اشیاء سے کم لاگت / بغیر لاگت والی تدریسی امداد تیار کی جا سکتی ہے۔

• پرانے اخبارات، • گتے کے ڈبے، • تھرموپول شیٹ، • موتیوں کی مالا / بٹن، • پرانی فائل کور، • مٹی، • ٹن کے برتن، • استعمال شدہ سیمنٹ کے تھیلے۔

• سافٹ ڈرنک کی بوتل کے ڈھکن،

• ربڑ کی پرانی چپل،

مندرجہ بالا تمام بحث کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ استاد / سہولت کار / دیکھ بھال کرنے والے کی اس طرح سے حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے کہ وہ ان تدریسی امداد کو لگن کے ساتھ تیار کرنا اور استعمال کرنا سیکھے اور اس سرگرمی کے نفاذ کی مسلسل پیروی ایک اچھا کام لے کر آتی ہے۔ بالآخر بچے کی شخصیت کی نشوونما اور نشوونما میں تبدیلی لاتے ہیں بلکہ ایک استاد / سہولت کار / دیکھ بھال کرنے والے کو اس کی مہارت / مہارت میں ایک اچھا پریکٹیشنر بھی بناتے ہیں۔

کم لاگت اشیاء بنانے کی چند سرگرمیاں

Activity 1	To make a counting string
	45 Minutes
Material	دس سافٹ ڈرنک کی بوتل کے ڈھکن دو سر کلر پلاسٹک کے پردے کے ہکس ایک 30 سینٹی میٹر بجلی کی تار ہتھوڑا اور کیل دو متضاد رنگوں میں اینمل پینٹ الیکٹرک موصل ٹیپ
Methodology	Group work Discussion Presentation
Objectives	بچوں کو 1-10 کی گنتی کے تصور کو سمجھنا
How to make	• 5 ٹوپیاں ایک رنگ میں اور 5 دوسرے رنگ میں پینٹ کریں۔ • خشک ہونے پر، ہر ٹوپی کے بیچ میں ہتھوڑے اور کیل سے ایک سوراخ کریں۔ • تار کے ایک سرے کو ہک کے ساتھ لوپ ناٹ کریں اور ٹیپ سے سرے کو ٹھیک کریں۔ • ایک رنگ کے 5 کیپس اور دوسرے رنگ کے 5 سٹرنگ۔ انہیں باری باری پیچھے پیچھے اور آمنے سامنے رکھیں تا کہ وہ تہہ بہ تہہ نہ ہوں اور الگ سے دیکھے جاسکیں۔ کیپس کو بائیں اور دائیں حرکت کرنے کے لیے کچھ اضافی جگہ چھوڑ دیں۔ یہ ایک بچے کو آسانی سے دیکھنے کے قابل بناتا ہے کہ 5 + 2 = 7 یا 10 - 2 = 8۔ • تار کے دوسرے سرے کو دوسرے ہک تک درست کریں۔ ہکس خاص طور پر 20 اور اس سے آگے کی زنجیر بنانے کے لیے اضافی تار میں شامل ہونے کے لیے اہم ہیں۔
How to use	• Count to 10 • Step by step addition ; slide the caps to the right to show • 5 + 5 = 10, 3 + 7 = 10 etc.

Activity 2	To make play dough
	45 Minutes
Material	• آٹا تین کپ • نمک 1Salt کپ • کھانے والا رنگ اس کی اتنی مقدار ہو جو اچھا رنگ دے سکے • (پھٹکری) ایلم 1 چمچ • کوکنگ آئل 3 چمچ • پانی آٹا گوندھنے کے لئے
Methodology	گروہی سرگرمی Group work بحث مباحثہ Discussion پیشکش Presentation
Objectives	سہولت کار / دیکھ بھال کرنے والوں کو طریقہ سیکھنے کے لیے • بچوں کی افزودگی کے لیے پلے آٹا بنانا
How to make	• کچھ پیالے میں باریک میدہ ڈال دیں۔ • اپنے ہاتھوں سے آٹے میں نمک ملا لیں۔ • پھٹکری اور کھانے کا رنگ شامل کریں اور دوبارہ مکس کریں۔ • اب کوکنگ آئل ڈالیں۔ • اب آہستہ آہستہ پانی ڈالیں اور آٹا بنانے کے لیے گوندھیں۔
How to use	• آپ اس سے اپنی پسند کے کھلونے، حروف تہجی، ہندسے اور شکلیں بنا سکتے ہیں۔
Activity 3	**Feel and Write Alphabet/Digits**
	45منٹ
Material	• سٹیل کارڈ / پرانے عید کارڈز کے اسکوائر • سینڈ پیپر • صمد بانڈ • ایک مارکر قلم چھوٹی قینچی
Methodology	گروپ ورک بحث پریزنٹیشن
Objectives	بچے مقصد کو سمجھ کر کے ڈرائنگ / لکھنا حروف تہجی سیکھیں گے۔
How to make	• سینڈ پیپر پر حروف تہجی / ہندسے کھینچیں اور پھر انہیں کاٹ دیں۔

	• کارڈ پر صمد بانڈ پھیلائیں۔ • حروف تہجی کی کٹنگ کو صمد بانڈ پر رکھیں اور انہیں خشک ہونے دیں۔ • تیروں کی سمتوں کو نشان زد اور نمبر دیں۔ • رنگین مارکر کے ساتھ ایک خاکہ دیں۔ • نیچے کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کارڈ کے نیچے ایک بڑا ڈاٹ لگائیں۔
How to use	• بچے کو دکھائیں کہ شہادت کی انگلی کو تیروں کی صحیح سمت اور صحیح نمبر 1،2،3 ترتیب میں منتقل کر کے ہر حرف کی شکل کو کیسے محسوس کیا جاتا ہے۔ • اسے کئی بار دہرائیں۔ • اس کے بعد بچے کو ریت یا سلیٹ کے پیالے میں حروف تہجی لکھنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

Activity 4	Making toys with paper mashie
	45منٹ
Material	• گتے کے ڈبے یا اخبارات کے چھوٹے ٹکڑے (250 گرام) ملتانی مٹی (ایک کلو) • پانی
Methodology	گروپ ورک بحث پریزنٹیشن
Objectives	• بچے اپنی دلچسپی کے کھلونے بنانا سیکھیں گے۔
How to make	• ملتانی مٹی یا مٹی کو چھوٹے ٹکڑوں میں کچل دیں۔ • اب گتے کے ڈبے کے ٹکڑے اور ملتانی مٹی کو ایک بڑے اتلے پیالے میں ڈال لیں۔ • پانی ڈال کر دو دن کے لیے چھوڑ دیں۔ • انہیں روزانہ دو بار ملائیں۔ • دو دن کے بعد کاغذ اور مٹی مکسچر کی شکل میں ہو جائیں گے۔ • اب اسے گوندھ کر ایک بڑا آٹا بنا لیں۔ • یہ چھوٹے نقلی اشیاء کے کھلونے بنانے کے لیے تیار ہے۔
How to use	• گروپوں کو کچھ مٹی دیں اور ان سے کہیں کہ وہ جو چاہیں بنائیں • جب کھلونے بن جائیں تو انہیں دھوپ میں خشک ہونے دیں۔ • آپ انہیں پوسٹر کے رنگوں سے پینٹ کر سکتے ہیں۔

Activity 5	Sock Dolls
	45منٹ
Material	• کچھ پرانی موزے۔ • کپاس / کپڑے کا پرانا ٹکڑا) • سوئی اور دھاگہ • مارکر • چھوٹی قینچی
Methodology	• گروپ ورک • بحث • پریزنٹیشن
Objectives	بچے بغیر قیمت کے گڑیا بنانا سیکھیں گے۔
How to make	• ایک پرانی جراب کے پیر کا حصہ کاٹ دیں۔ • • جراب کو چاروں طرف گھمائیں اور اسے مرکز کی طرف تقریباً آدھا کاٹ دیں۔ • • جراب کو اندر سے باہر اور پیچھے کی طرف موڑیں، ٹانگیں بنانے کے لیے نیچے اور بیچ میں کٹ کے ساتھ سلائی کریں۔ دائیں طرف مڑیں۔ • چہرے پر کڑھائی یا پینٹ کریں۔ • ٹانگوں اور جسم کو روئی یا چیتھڑوں یا سپنج سے بھریں • • چہرے کے پیچھے والے حصے کو سلائی کریں۔ • • سر بنانے کے لیے گلے میں ایک تار کو مضبوطی سے باندھیں۔ • • بازو بنانے کے لیے، جراب کے پیر کو نصف میں کاٹ دیں۔ • • دونوں ٹکڑوں کو اندر سے باہر کی طرف مڑیں اور لمبے اطراف کے ساتھ بیک سلائی کریں۔ بھرنے کے لیے سرے کو کھلا چھوڑ دیں۔ ہر ٹکڑے کو دائیں طرف مڑیں اور انہیں بھریں۔ • • بازوؤں کو جسم کے پچھلے حصے پر سر کے بالکل نیچے سلائیں۔ • • بالوں کے لیے سر پر سیاہ اون سلائی یا پیسٹ کریں اور گڑیا کے پہننے کے لیے کچھ کپڑے بنائیں۔
How to use	گڑیا بچوں کو دیں اور انہیں لطف اندوز ہونے دیں۔

پہلے سے پیک شدہ کٹس

ہنگامی حالات کے دوران پہلے سے پیک شدہ کٹس کا استدلال

ہنگامی صورت حال کے بعد اسکولز کو فراہم کردہ اہم پیکجز یہ ہیں:

1۔ اسکول ایک باکس میں کِٹ (SIB)

2 تفریحی کٹ

3۔ ابتدائی بچپن کی کٹ

• SIB کٹ ضروری سیکھنے اور تدریسی مواد پر مشتمل ہے اور بچوں کی مادری زبان میں بنیادی خواندگی اور شماریات سکھانے کا طریقہ کار ہے۔

• اس کے ساتھ بنیادی ہدایات کا ایک مجموعہ ہے۔

• SIB کٹ میں طلباء کے بڑے گروپ کے لیے اسکول کا سامان اور مواد اور استاد کی رہنمائی کے لیے سامان شامل ہے۔

• باکس دھات میں دستیاب ہے تاکہ یہ مشکل سفر سے بچ سکے اور ہنگامی حالات میں بچوں کی اکثر موبائل زندگیوں کو پورا کر سکے۔

گائیڈ، جو کٹ میں دستیاب کچھ مواد کے استعمال کی نشاندہی کرتی ہے، اس میں خواندگی، عدد، صدمے سے شفا، جسمانی تعلیم، تخلیقی عملی فنون، موسیقی اور ڈرامہ، اور امن کی تعلیم کے اسباق ہیں اور اسے کئی ممالک میں استعمال کیا گیا ہے گائیڈ کو ایک نصابی کتاب کے طور پر استعمال نہ کریں، بلکہ اسے ایک حوالہ گائیڈ یا تعلیمی سرگرمیاں کرنے کے لیے نقطہ آغاز کے طور پر دیکھیں۔ ہر سیاق وسباق میں گائیڈ میں معلومات کو اپنائیں اور تبدیل کریں اور اس کو مقامی مواد کے ساتھ پورا کریں تاکہ پڑھائے جانے والے بچوں کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ یہ ایک تیاری کی سرگرمی کے طور پر کیا جانا چاہئے۔

اساتذہ کا مواد

School in-a-box Kit

مواد کی تفصیل	تعداد
نیلے نائیلون بیگ	1
قلم، سیاہ	2
قلم، سرخ	2
قلم، نیلا	
مثلث، 30-60-90 ڈگری	1
مثلث، 45-90 ڈگری	1
چاک، رنگ/BOX-100	1
چاک، سفید/BOX-100	3
مشقی کتاب، A4	3
لکڑی کی گھڑی برائے تدریس	4
قلم، فلیٹ ٹپ/SET-6	1
مارکر، فلپ چارٹ چار رنگوں کے	2
قینچی، تیز، 180 ملی میٹر	2
ٹیپ، پیمائش، 5 میٹر	1
پینٹ، چاک بورڈ، سیاہ	1
برش، پینٹ	2
باکس، ذخیرہ کرنے کے لیے	1
پوسٹرز/SET-3	1
کمپاس، 40 سینٹی میٹر	1
فٹا/ سکیل، 100 سینٹی میٹر	1
کیوبز، رنگین/SET-100	1
رجسٹر، A4، مربع	1
جھاڑن/ وائپر	2
Decal, UNICEF, round, diameter 205mm	1
یونیسیف تربیتی کتابچہ	2
ٹیپ، چپکنے والی، 1.5 adhesive tap سینٹی میٹر x 10 میٹر/BOX-20	1

طلباء کا مواد

School in-a-box Kit

مواد کی تفصیل	تعداد
کریون، ویکس/BOX-8	48
صافی، نرم، پنسل کے لیے	120
مشقی کتاب ریاضی کے لیے	100
مشقی کتاب	100
پنسل شارپنر	100
سلیٹ کے لیے 144 پنسل	144
پنسل، ایچ بی گریڈ، سیاہ	144
بیگ، کیریئر	80
رولر، 30 سینٹی میٹر/SET-10	10
قینچی، حفاظت، B/B	40
سلیٹ، طالب علم کی	40

اساتذہ کا مواد اسکول میں ایک باکس ریپلنیسمنٹ کٹ	
مواد کی تفصیل	تعداد
قلم، بال پوائنٹ، سیاہ	2
2 قلم، بال پوائنٹ، سرخ	2
2 قلم، بال پوائنٹ، نیلا	3
3 چاک، مختلف رنگ/BOX-100	3
3 چاک، سفید/BOX-100	2
2 مشقی کتاب، A4، 8-ملی میٹر، 96 صفحات	2
1 قلم، فیلٹ ٹپ، ایس رنگ، 0.8-1 ملی میٹر/PAC-6	1
2 مارکر، فلپ چارٹ، رنگ، ٹپ-4.5 ملی میٹر/PAC-4	2
2 پینٹ، چاک بورڈ، سیاہ	2
2 رجسٹر، A4، ریاضی والا، 40 شیٹس	2

طلباء کے لئے مواد اسکول میں ایک باکس ریپلنیسمنٹ کٹ	
مواد کی تفصیل	تعداد
کریون، ویکس/باکس-8	40
صافی، نرم، پنسل کے لیے	120
مشقی کتاب، A5، 5 ملی میٹر ریاضی، 48 صفحات	100
مشقی کتاب، A5، 8-ملی میٹر، 48 صفحات	100
پنسل شارپنر، پلاسٹک	96
چوک سلیٹ کے لیے	144
پنسل، ایچ بی گریڈ، سیاہ	144

تفریحی کٹ

ہنگامی حالات میں تفریح کی اہمیت ہنگامی حالات میں بچوں کی اکثریت کو مختلف عوامل کی وجہ سے صدمے کا سامنا کرنا پڑے گا، جیسے کہ تشدد کا پھیلنا، ان کے خاندان اور کمیونٹی کے ڈھانچے میں خلل پڑنا، یا بنیادی وسائل کی کمی۔ اس سے ان کی نفسیاتی اور جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

ان بچوں کو ان کی 'تباہ شدہ دنیا' کا حصہ بحال کرنے میں مدد کرنے کا پہلا قدم نیم ساختہ تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا ہے۔ کھیل اور تفریح شفایابی کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہیں اور بچوں کی نفسیاتی بہبود کے احساس کو بحال کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ کھیل بچوں کو اپنے ارد گرد کے واقعات سے اپنے طریقے سے منسلک کرنے کی اجازت دیتا ہے اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے وہ اپنے نشوونما کے دور میں دوبارہ داخل ہونے میں مدد کر سکتے ہیں۔ سماجی ثقافتی اور تفریحی سرگرمیاں جیسے میوزیکل گروپس، ڈانس، آرٹ فیسٹیول، کھیلوں کے مقابلے، فٹ بال گیمز اور گروپ آؤٹنگ بہت مقبول ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیاں اساتذہ اور کمیونٹی ورکرز کے ذریعے منعقد کی جا سکتی ہیں۔

مواد اور کٹ کا استعمال

یہ کٹ تقریباً 40 بچوں کے لیے بنائی گئی ہے۔ کٹ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں استاد اور شاگردوں کے لیے مواد موجود ہے۔

پیڈلاک کے ساتھ میٹل باکس تمام اشیاء کے محفوظ ذخیرہ کو یقینی بنانے کے لیے، کٹ کو دھات کے باکس میں دو کوڈ شدہ پیڈ لاک کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔ ہر سیشن میں، استاد اس سیشن کے لیے درکار مواد تقسیم کرتا ہے اور استعمال کے بعد میں شاگردوں سے واپس لے کر، انہیں دوبارہ باکس میں ڈالتا ہے اور اسے لاک کر دیتا ہے۔

Tabards، 20 کا سیٹ tabards رنگین ٹیونکس ہیں جو ٹیم کے کھیلوں کے دوران دو ٹیموں کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جھنڈے کے ساتھ پکٹس میدان کی تصویر کشی کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کھیلتے وقت، تاہم، ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے یہ دیکھنا مشکل ہوتا ہے کہ آیا کوئی گیند میدان کے اندر آئی ہے یا باہر۔ پکٹس ٹیم کے کھلاڑیوں کو جائزہ فراہم کریں گے۔ چھ پکٹس مہیا کیے گئے ہیں، یعنی ایک ہر کونے کے لیے اور ایک ایک دو لمبے اطراف میں سے ہر ایک کے بیچ میں رکھنا ہے۔ سلیٹ کا مقصد ٹیم کے اسکور کو برقرار رکھنا ہے۔

کٹ کے لیے اشیاء کو کیسے بھرنا ہے تفریحی کٹ قابل استعمال اور پائیدار دونوں چیزوں پر مشتمل ہے۔ تفریحی کٹ کم از کم ایک سال تک قابل استعمال رہ سکتی ہے، خاص طور پر جب اساتذہ مواد کی اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں، لیکن چاک جیسی اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ جب بھی اشیاء دستیاب ہوں، انہیں زیادہ سے زیادہ پائیداری کے لیے مقامی طور پر خریدا جانا چاہیے۔

طلباء کا مواد ریکریشنل کٹ	
مواد کی تفصیل	تعداد
سرخ نائیلون میش Tabards،	20
Skittle, wooden, 9, with 2 balls/SET	2
والی بال، پیشہ ورانہ ماڈل	2
بغیر پول کے 1m والی بال نیٹ، 9.5 1،	1
فٹ بال، گول، جونیئر، مصنوعی چمڑا	2
گیند، سپنج ربڑ، 60-80 ملی میٹر قطر	5
SET-6 / جھنڈے کے ساتھ پکیٹ	1
رسی ٹاپ نائیلون 3 میٹر	6
ہاپ اسکاچ گیم	4
اساتذہ کا مواد	
مواد کی تفصیل	تعداد
مشقی کتاب، A4، 8- ملی میٹر، 96 صفحات	3
قلم، بال پوائنٹ، سیاہ	1
چاک، پاؤڈر، 3 کلو کا ڈبہ	1
2 ہینڈ بال، سینئر، مصنوعی چمڑا	3
3 ہینڈ بال، جونیئر، مصنوعی چمڑا	2
غیر دھاتی سیٹی ریفری کے لیے	2
گیندوں کے لیے فلائنگ کٹ	1
پیمائشی ٹیپ، 5 میٹر لمبائی	2
سلیٹ، طالب علم، (210 x 297) A4 ملی میٹر	2
1 چاک، سفید/ BOX-100	1
نیلا نائیلون بیگ، یونیسیف	1
آسانی کاٹن ٹی شرٹ یونیسف (بڑی)	1
سفید کاٹن کی یونیسیف بیس بال کیپ	1

ابتدائی بچپن کی کٹ:

- یہ غیر مستحکم حالات میں بچوں کی نفسیاتی ضروریات کے بارے میں بنیادی معلومات پر مشتمل ہے، کٹ کے مواد کے ساتھ کھیلنے کی سرگرمیاں تجویز کرتا ہے، اور مقامی طور پر دستیاب مواد سے کھلونے بنانے کے لیے آئیڈیاز دیتا ہے۔

ابتدائی بچپن کی تعلیم کی کٹ	
تعداد	مواد کی تفصیل
1	لاک ہونے والی دھاتی اسٹوریج۔
1	پلاسٹک ٹب پانی جمع کرنے کے لیے 10 لیٹر۔
2	یونیسیف کی آسمانی رنگ والی ٹی شرٹ
2	مشقی کتاب، A4، 8-ملی میٹر، 96 صفحات
5	صابن، ٹوائلٹ، بار، تقریباً 110 گرام،
5	سپنج/ربڑ 60 گیندیں-80 ملی میٹر قطر
2	کیوبز، لکڑی یا پلاسٹک، رنگین، 100 کا سیٹ
2	ذخیرے کی ٹوکری، پلاسٹک والی۔
1	Beads, wood, 25mm diameter, with laces/BOX-100
5	مختلف چیزیں بنانے کے لیے مٹی۔(Modelling, Clay)
1	دستانہ کٹھ پتلی 6 کا سیٹ.
2	نائیلون رسی ٹاپ۔
5	قینچی۔
1	ٹیپ، چپکنے والی، شفاف، 1.5 سینٹی میٹر 10m/BOX-20
1	گوند کی بوتل۔
2	چار رنگوں والے مارکر اور فلیپ چارٹ۔
10	کاغذی پیڈ / ڈرائینگ شیٹ۔
2	پیپر پیڈ، 50 شیٹس، سادہ، 45 x 60 سینٹی میٹر
20	Bag, carrier, A4, interlock seal
1	قلم، بال پوائنٹ، نیلا/PCK 10
10	کریون، ویکس، مختلف رنگ/BOX-8
2	پلاسٹک کی بالٹی، 2.7 لیٹر
1	لکڑی کے بلاکس، 50/SET
1	دستانے کی پتلی، SET-6
1	Matching game

ملٹی گریڈ کمرہءجماعت کے لیے تعلیمی ماحول

Educational Environment for Multi-Grade Classroom

موثر سیکھنے کے عمل میں تعلیمی ماحول نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ایسا تدریسی ماحول جو متوازن اصل و قوانین، تعلیمی مقاصد، معلومات، توقعات اور سرگرمیوں کو مدِ نظر رکھ کر تشکیل دیا جائے نہ صرف بچوں بکہ ٹیچرز کے لیے بھی اپنی کارکردگی دکھانے اور چیلنجز قبول کرنے کے بہترین مواقع فراہم کرتا ہے۔ تعلیمی ماحول تین اہم حصے ہیں، جو سیکھنے کے عمل پر مثبت یا منفی طریقے سے اثرانداز ہوتے ہیں۔

1۔ طبی ماحول

2۔ آپس کے روابط یا ذاتی و معاشرتی ماحول

3۔ اوقاتی ماحول

1۔ طبی ماحول۔

ملٹی گریڈ جماعت میں طلبہ کے انفرادی اختلافات اور تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ملٹی گریڈ استاد کو اپنے کمرہ جماعت کے طبعی ماحول کو درست انداز میں ترتیب دینے کا ماہر ہونا چاہیے۔

عام کمرہ جماعت میں زیادہ تر اساتذہ نے بچوں کو قطار کی صورت میں بٹھایا ہوتا ہے۔ جس میں تمام بچے بورڈ یا استاد کی طرف منہ کرکے بیٹھتے ہیں۔ ملٹی گریڈ میں بچوں کے بیٹھنے کی یہ ترتیب زیادہ کارآمد ثابت نہیں ہوتی۔ کمرہ جماعت کو ترتیب دیتے وقت ایک ملٹی گریڈ استاد درج ذیل باتوں کو مد نظر رکھ سکتا ہے۔

- کیا تمام طلبا چاک بورڈ کو دیکھا اور استاد کی آواز کو سن سکتے ہیں؟
- کیا تمام طلبا دوسروں کو زحمت دیئے بغیر آموزشی سامان تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
- مختلف گریڈز کے الگ الگ گروپ جائیں۔

- جسمانی کمزوری رکھنے والے بچوں کا خاص خیال رکھا جائے۔(مثلاً کم سنائی / کم دکھائی دینے والے بچوں کا، مشکل سے چلنے والے بچوں کا وغیرہ وغیرہ)۔
- بہر حال کمرہ جماعت کی اصل تعلیم کا انحصار کمرہ جماعت کے سائز وہاں پائے جانے والے فرنیچر استعمال ہونے والی تدریسی حکمت عملیوں بچوں کی تعداد اور کمرے میں آویزاں کی گئی اشیاپر ہوتا ہے۔
- اس کے ساتھ ساتھ کمرو جماعت کو ترتیب دیتے وقت ایک ملٹی گریڈ استاد کو درج ذیل باتوں کو مد نظر رکھنا چاہیے۔
- کمرو جماعت میں آویزاں کرنے کی جگہ اور اشیاء۔
- یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ کمرہ جماعت میں بچوں کا کام اور چارٹس آویزاں کرنے کی مناسب جگہ کونسی ہے۔

توجہ دینے کی باتیں:

- کمرہ جماعت کا ماحول اس کمرے میں موجود تمام بچوں کے لیے دل چسپ ہونا چاہیے۔
- تمام بچے محسوس کریں کہ ان کی کلاس ہے۔
- بچوں کے کام کو بڑی احتیاط اور سوچ بچار کے ساتھ آویزاں کرنا چاہیے تاکہ وہ دیکھ سکیں کہ آپ ان کے کام اور کوشش کو اہمیت دیتے ہیں۔
- استاد بچوں کے ساتھ مل کر فیصلہ کرے کہ کونسا کام آویزاں کیا جائے۔
- بچوں کے کام کو آویزاں کرنے میں توازن رکھنا ضروری ہے ایسا نہ ہو کہ صرف اچھے یا بہترین بچوں کے کام کو ہی آویزاں کیا جائے۔
- بچے اپنے کام کو دیکھنا پسند کرتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں۔
- آویزاں شدہ کام کو مسلسل تبدیل کرتے رہیں تاکہ تمام بچوں کے کام کو آویزاں کرنے کا موقع دیا جاسکے۔

چیزوں کو آویزاں کرنے والے بورڈ کا بہترین استعمال:

- ڈسپلے بورڈ کو دل چسپ، رنگین اور توجہ حاصل کرنے والا ہونا چاہیے۔
- ڈسپلے بورڈ کو تدریسی معاون ہونا چاہیے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ اس کو معلومات اور پڑھائے گئے سبق کی پختگی کے لیے استعمال کرے۔

ہیڈ ڈسپلے بورڈ درج ذیل مقاصد کے لیے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

1. معلومات کے لیے۔
2. آرٹ اینڈ کرافٹ کے لیے ۔
3. ایک دوسرے کو جاننے کے لیے (اس پر بچوں کی تصاویرر / اپنی بنائی ہوئی تصور اپنے نام اور کھاھے الفاظ کے ساتھ آویزاں کریں)۔

آویزاں کرنے کے دوسرے طریقے :

- ڈوری یا دھاگے کے ذریعے۔

- ہینگرز کے ذریعے۔
- پاکٹ بورڈ کے ذریعے۔
- سٹینڈ کے ذریعے وغیرہ وغیرہ۔

آپ بچوں کی آموزش کو بڑھانے کے لیے اپنے کمرہ جماعت کو کیسے ترتیب دینگے۔؟

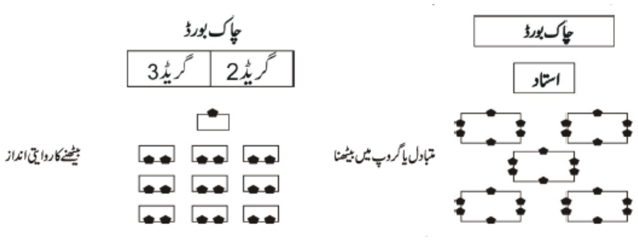

تصویر میں بچوں کے بیٹھنے کے انداز کو غور سے دیکھیں آپ ان طریقوں کو اپنی کلاس میں کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟

طلبا کو قطار میں بیٹھانا اس وقت مناسب ہے جب آپ پوری کلاس کو ایک ساتھ پڑھا رہے ہوں۔ یا جب آپ سبق کو متعارف کرا رہے ہیں جب آپ سبق کا خلاصہ اختتام پر پیش کر رہے ہوں یا جب طلبا انفرادی سر گرمی / ٹاسک میں مصروف ہوں یہ طریقہ زیادہ دیر تک ایک سبق کے دوران استعمال نہیں کیا جاسکتا خاص طور پر ملٹی گریڈ جماعت میں جہاں دوسری جماعت کے بچے بھی موجود ہوں۔ بچوں کو گروپ میں بٹھانا زیادہ بہتر طریقہ ہے۔ اس طرح بچے نہ صرف گروپ میں با آسانی کام کرتے ہیں بلکہ پوری کلاس کی تدریس کے دوران استاد کو دیکھ اور سن بھی سکتے ہیں۔

بچوں کو دائرہ میں بھی بٹھایا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر جب بچوں کو کہانی سنانا ہو یا بحث و مباحثہ کرانا ہو۔

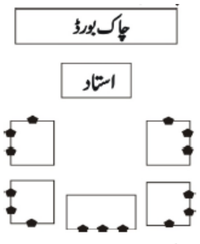

- بچوں کے بیٹھنے کے انداز اور پڑھانے کے لیے استعمال کی جانے والی تدریسی تکنیک میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

آپس کے روابط یا ذاتی و معاشرتی ماحول

موثر تنظیمی حکمت عملیاں طلبا میں مثبت رویوں کو فروغ دیتی ہیں۔ اگر استاد کے پاس وہ تمام ضروری مہارتیں ہوں جو کہ کمرہ جماعت میں مسائل اور مشکلات سے آزاد آموزشی ماحول پیدا کرنے کے پلے کارڈ ہیں تو کثیر الجماعتی کمرہ جماعت سیکھنے کے لیے انتہائی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ مختلف عمر، استعداد اور معاشرتی پس منظر لکھنے والے طلبا کے ساتھ کام کرنا بعض اوقات غیر مناسب رویہ جات کے رونما ہونے کا سبب بن

سکتا ہے۔ خاص طور پر جب ان طلباء کی انفرادی ضروریات پوری نہ ہو رہی ہوں۔ اس سے آموزشی عمل کے متاثر ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات ایسی صورت حال استاد کے لیے چیلنج بن جاتا ہے۔ جب غیر مناسب رویہ جات پیدا ہوں تو انتہائی ضروری ہے کہ ان کے رونما ہونے کی اصل وجوہات معلوم کی جائیں۔ لیکن اس سے کہیں زیادہ بہتر ہے کہ پہلے سے ہی ایسے اقدامات کیے جائیں کہ ایسے واقعات اور رویہ جات رونما نہ ہوں یا کم سے کم ہونے کا احتمال ہو۔

غیر مناسب رویہ جات کی وجوہات:

- **غیر دلچسپ سبق:**

ایسا سبق پیش کرنا جو دل چسپ نہ ہو وہ طلبا میں بوریت کا سبب بن سکتا ہے جو عام غیر مناسب رویہ جات کے رونما ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔

- **استاد شاگرد کے خراب تعلقات:**

ایسی صورت میں طلبا سبق اور استاد کو سنجیدگی سے نہیں لیتے جو کہ کئی ناپسندیدہ رویہ جات کا سبب بنتا ہے۔ جن کا اگر وقت پر تدارک نہ کیا جائے تو مستقبل میں بڑے نقصانات کا موجب بن سکتے ہیں۔

- **جسمانی بے چینی / بے آرام:**

بیرونی مداخلت جیسے بہت زیادہ سردی گرمی بھوک پیاس وغیرہ طلبا کے مزاج اور رویہ جات میں تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔

- **وقت سے پہلے کام کی تکمیل :**

یہ اس وقت ممکن ہے جب طلبا کو دیا گیا کام ان کی صلاحیتوں کے مطابق نہ ہو یا بہت آسان ہو کام جلد ختم ہونے کے بعد طلبا ایک دوسرے کو تنگ کرنا شروع کر دیتے ہیں جو بعض اوقات لڑائی جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہیں۔

- **کام نہ کر سکنا:**

یہ صورت بھی اس وقت ممکن ہے جب کام / سرگرمی طلبا کی صلاحیتوں کے مطابق نہ ہو۔ ایسی صورت حال میں بھی اکثر بچے دوسروں کو تنگ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

- **گھریلو پریشانی:**

گھر کے مسائل اور پریشانیاں بچے کے مزاج کو منفی طور پر متاثر کرتی ہیں جو غیر مناسب رویہ جات کے اظہار کی صورت میں سامنے آسکتی ہیں۔

طلبا کے غیر مناسب رویہ جات کے تدارک کے ممکنہ اقدامات:

1. سبق کی بہترین منصوبہ بندی اور استعمال جو کہ طلبا کو پورے سبق کے دوران دل چسپ سرگرمیوں میں مشغول رکھے۔
2. سرگرمیاں طلبا کی صلاحیتوں۔ استعداد اور دلچسپی کے مطابق ہوں۔
3. کمرہ جماعت کا آرام دہ، آموزشی اور مثبت ماحول۔
4. استاد کا خود کو مثالی نمونے کے طور پر پیش کرنا۔
5. طلبا کے ساتھ مل کر کمرہ جماعت کے اصول متعین کرنا۔

طلبا کے غیر مناسب رویہ جات سے نمٹنے کے طریقے

استاد طلبا کے غیر مناسب رویوں سے نمٹنے کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کر سکتا ہے۔

- سزا دینے سے پہلے ہمیشہ دو یا تین بار زبانی طور پر تنبیہ کریں۔
- پوری کلاس کو سزا دینے سے اجتناب کریں۔
- اپنی توجہ یا سزا صرف ناپسندیدہ رویہ کا ارتکاب کرنے والے پر مرتکز رکھیں۔
- اپنے جذبات کو چھپانے کی کوشش کریں۔
- کبھی ظاہر نہ کریں کہ آپ ناراض ہیں یا تنگ ہو رہے ہیں۔
- اپنا رویہ نرم اور مساویانہ رکھیں۔
- جسمانی سزا سے اجتناب کریں متبادل طریقے استعمال کریں۔ جیسے سیکھنے کا کام دینا۔ بریک بند کر دیا۔ دی گئی ذمہ داری کچھ عرصے کے لیے واپس لے لینا۔
- کسی مفید سرگرمی میں مصروف کر دینا۔
- غیر مناسب رویہ کے حوالے سے بچے سے بات کرنا اور پوچھنا۔
- اگر ممکن ہو تو بچے کے والدین سے ملاقات کرنا اور بچے کے رویے کے حوالے سے ان سے بات کرتا۔

اوقاتی ماحول

کثیر الجماعتی کمرہ جماعت میں مختلف قسم کی سرگرمیوں کے ذریعے تدریسی عمل کو موثر دیرپا اور کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ سرگرمیاں تدریسی مواد کے مطابق ہوں اور باقاعدہ منصوبہ بندی کے ذریعے کروائی جائیں۔ سرگرمیاں بناتے وقت استاد کو منصوبہ بندی کرنا ہوتی ہے کہ کس کس سرگرمی کو شامل کرنا چاہیے اور اس بات کا فیصلہ تدریسی مقاصد کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

سرگرمیوں کی منصوبہ بندی میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے:

تمام جماعت کے لئے منصوبہ بندی۔

گروپوں کے لئے منصوبہ بندی۔

جوڑوں کے لئے منصوبہ بندی۔

وقت کی منصوبہ بندی۔

کم لاگتی و بے لاگتی تدریسی معاونات کی تیاری واستعمال کی منصوبہ بندی۔

روزانہ کی منصوبہ بندی:

سب سے اہم بات!

"روزانہ کی منصوبہ بندی کو سادہ رکھنا چاہیے"

کیوں کہ سادہ منصوبہ بندی منصوبے پر عمل کو ممکن بناتی ہے۔

روزانہ کی منصوبہ بندی میں موضوعات / عنوانات کو ترتیب کیسے دیا ہے اس بات کا انحصار درج ذیل باتوں پر ہے:

- سال کے آغاز پر روزانہ منصوبہ بندی کرنا۔
- موضوعات اور تدریسی مقاصد تمام جماعتوں کے لئے ایک جیسے ہوں۔
- موضوعات / عنوانات تو ایک جیسے ہوں مگر تدریسی مقاصد ہر جماعت کے مختلف ہوں۔

سال کے شروع میں جب بچے سکول جماعت اور ایک دوسرے سے کم مانوس ہوتے ہیں ان سے آزادانہ کام کروانا یا گروپس میں سرگرمیوں میں مل جل کر کام کروانا دونوں ہی مشکل ہوتے ہیں۔ اس قسم کی صورتحال استاد سے روزانہ کے لئے محنت سے منصوبہ بندی کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ ہر سرگرمی کے لئے وقت کا تعین کرنا اور وقت کی پابندی کرنا نہایت ضروری ہے۔ گروپس میں کام کرنا، گروپس کو رہنمائی فراہم کرنا، اور انفرادی

توجہ دینا، کثیر الجماعتی تدریس میں استاد کے کام کو بڑھا دیتا ہے۔اس لئے شروع میں یعنی سال کے آغاز پر جو بھی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں وہ نہایت سادہ ہونی چاہئیں۔

سرگرمیاں ایسی ہوں کہ:

- تمام بچوں کو آپس میں مل کر کام کرنے کے مواقع میسر آئیں۔
- بچوں کو استاد کے ساتھ بات اور سوالات کرنے کے مواقع بھی میسر ہوں۔اس طرح بچے ایک دوسرے کے ساتھ اور استاد کے ساتھ کام کرنے کے عادی ہو جائیں گے اور استاد کو بھی تدریس میں آسانی ہو گی۔

جو کام استاد کثیر الجماعتی تدریس میں ابتدائی ایام میں بہتر طور پر کروا سکتا ہے ان میں ورک کارڈ اور درسی کتب سے پڑھائی دہرائی اور اس کے علاوہ

بچے اپنا کام کس طرح استاد کے سامنے پیش کریں اس کی مہارت دینا بھی شامل ہیں۔

روزمرہ کا منصوبہ یا ٹائم ٹیبل

وقت	جماعت کچی	جماعت اول	جماعت دوئم
8:35 15منٹ	لائنیں بنانا' تلاوت' نعت' دعا' ترانہ' اعلانات		
8:45 15منٹ	حاضری' گروپس بنانا		
9:00 20منٹ	اردو اعادہ کتاب		
9:20 20منٹ	اردو لکھائی تختی		
9:40 35منٹ	ریاضی (جسامت کا تصور)		
	ریاضی کی کتابوں میں دیے گئے جسامت کے تصورات کے لئے دی گئی سرگرمیاں کچی' اول اور دوئم کے بچوں کو اکٹھی کروائی جا سکتی ہیں۔		
10:10 15منٹ	دھرائی برائے ریاضی		
10:25 25منٹ	آدھی چھٹی		
10:50 25منٹ	انگلش پڑھائی کارڈز کے ذریعے		
11:15 20منٹ	انگلش لکھنا کاپی		
11:35 25منٹ	انگلش دہرائی کتاب		
11:55 30منٹ	دینیات و معلومات عامہ		

ہفتہ وار منصوبہ بندی

استاد کو چاہیے کہ وہ ہر مضمون کے لئے مقررہ پیریڈ کے حساب سے ایک ہفتہ وار ٹائم ٹیبل بنائے۔اس ٹائم ٹیبل کا انحصار کمرہ جماعت کے باقاعدہ طریقہ کار پر ہو گا۔

اس ٹائم ٹیبل کو مندرجہ ذیل طریقے سے تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

- راہنمائے اساتذہ کو اگر باقاعدہ استعمال کیا جارہا ہے تو اس کی سرگرمیوں کو ٹائم ٹیبل میں شامل کیا جاسکتا ہے۔اس طرح بچے اور استاد دونوں کو معلوم ہوتا ہے کون سی سرگرمی کب شروع ہو گی۔بچے ہفتہ وار پروگرام سے واقف ہوتے ہیں۔استاد کی کوشش ہوتی ہے کہ یہ ہفتہ وار پروگرام تمام ضروری مہارتوں پر مشتمل ہو۔اس سے روزانہ منصوبہ سازی میں بھی مدد ملتی ہے۔
- مضمون کے موضوعات کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جائے جس سے ایک متوازن ہفتہ وار پروگرام بنانا آسان ہو جائے گا۔اردو جیسے مضمون کو مختلف حصوں میں مثلاً لکھائی ، بولنا، سننا اور پڑھنا وغیرہ میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔جہاں خاص مہارت کی ضرورت اور وہاں ان خاص مہارتوں پر زور دیا جاتا ہے۔یہ خاص مہارتیں (Skills) وہ ہوں گی جن کے بارے میں توقع رکھی جاتی ہے کہ بچے انفرادی طور پر یا گروپ میں کام کرتے ہوئے انہیں استعمال کریں گے۔اردو رہنمائے اساتذہ میں جو سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں ان میں پڑھنا،سنا، لکھنا، املا، ورک بک زبانی طریقے کار، رہنمائی سے لکھنا اور آزادانہ لکھنا شامل ہے۔
- ریاضی کے لئے پیائش، اشکال، جمع اور تفریق، ضرب اور تقسیم کے تصورات مبنی بلاک بنائے جاسکتے ہیں۔

اسباق کی دہرائی اور یاد کرنے کے لئے بھی وقت دینا ہو گا۔

ملٹی گریڈ جماعتوں میں جماعتی سطح کو الگ کرنا بھی اکثر ممکن ہوتا ہے۔جب ایک جماعت اردو پڑھ رہی ہو گی تو دوسری جماعت دوسرا مضمون پڑھ رہی ہو گی۔ ملٹی گریڈ جماعت کے ٹائم ٹیبل کی ایک مثال درج کی جارہی ہے۔ایک ملٹی گریڈ جماعت میں ایک استاد کو ہفتے میں 39 پیریڈ دیئے گئے۔ان میں سے 25 پریڈ مشترکہ جماعت کو پڑھائے جانے کے لئے رکھے گئے۔چودہ پیریڈ ایسے تھے جن میں جماعت کو الگ الگ پڑھایا گیا۔

جماعت دوئم کے لئے سات پیریڈ اور جماعت سوئم کے لئے بھی سات پیریڈ ان پیریڈوں میں سمعی وبصری معاونات (Audio & Visual Aids) (معاشرتی علوم) کے خاص موضوعات پڑھائے گئے اور اردو کی کچھ سرگرمیاں کی گئیں۔

مثال: جماعت دوئم، سوئم، ہفتہ وار ٹائم ٹیبل:

	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
پہلا	اردو خود مرضی سے لکھنا (Free Writing)	اردو تفویض شدہ۔ جماعت دوئم اسلامیات۔ جماعت سوئم	اردو مرضی سے لکھنا (Free Writing)	اردو لکھائی بہتر بنانا پڑھنا اور لکھنا	اردو۔ جماعت دوئم املا۔ ہجے زبان۔ جماعت سوئم	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھانا جماعت سوئم
دوسرا	اردو الفاظ مطالعہ (Word study)	اردو پڑھائی۔ جماعت دوئم زبان۔ جماعت سوئم	حساب پیمائش / شکلیں	حساب پڑھانا جماعت سوئم	اردو پڑھانا جماعت دوئم زبان۔ جماعت سوئم	حساب پڑھنا جماعت دوئم
تیسرا	حساب پڑھانا جماعت دوئم	اردو سننا اور لکھنا مرضی سے لکھنا (Free writing)	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھنا جماعت سوئم	حساب پڑھانا جماعت سوئم	زبان۔ جماعت دوئم اردو، املا ہجے۔ جماعت سوئم	حساب پڑھانا جماعت سوئم
چوتھا	حساب پڑھانا جماعت سوئم	حساب پڑھانا جماعت سوئم	معاشرتی علوم	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھنا۔ جماعت سوئم	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھانا جماعت سوئم	معاشرتی علوم زبان جماعت سوئم معاشرتی علوم جماعت دوئم
	تفریح					
پانچواں	زبان۔ جماعت دوئم اردو پڑھانا۔ جماعت سوئم	حساب پڑھانا جماعت سوئم	معاشرتی علوم زبان جماعت دوئم	زبان جماعت دوئم معاشرتی علوم جماعت سوئم	حساب جماعت دوئم پیمائش / شکلیں	اردو سننا اور لکھنا مرضی سے لکھنا
چھٹا	زبان جماعت دوئم	معاشرتی علوم معاشرتی علم۔ جماعت سوئم	اردو جماعت دوئم	اردو پڑھانا، جماعت دوئم زبان جماعت سوئم	معاشرتی علوم زبان جماعت سوئم	زبان جماعت دوئم املا جماعت سوئم، جملے بنانا
ساتواں	زبان۔ جماعت دوئم زبان۔ جماعت دوئم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم۔ جماعت دوئم	زبان جماعت دوئم جماعت سوئم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم جماعت دوئم	معاشرتی علوم معاشرتی علوم جماعت دوئم	معاشرتی علوم جماعت سوئم

سالانہ منصوبہ سازی

اساتذہ کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے پورے سال کی منصوبہ بندی کریں تاکہ وہ اپنے مقرر واہداف تک پہنچ سکیں۔ استاد کے لئے سب سے بڑا ہدف ایک سال میں نصاب کو ختم کرتا ہوتا ہے۔ اکثر اساتذہ ایک سال کا مطلب 365 دن لیتے ہیں۔ دنوں کا عمل جائزہ لیا جائے تو یہ دن کم ہو کر 190 بلکہ اس سے بھی کم رہ جاتے ہیں۔ اس کم وقت میں بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے ہمیں معیاری منصوبہ سازی کرنی ہو گی اور اپنے کام کا جائزہ لینا ہو گا کہ انہیں کتنے وقت میں اس کام کو ختم کرنا ہے؟

سالانہ منصوبہ سازی میں اساتذہ امتحانات کے اوقات مقرر کرتے ہیں۔ نیز گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ مخصوص تقاریب جیسے 23 مارچ والدین کا دن 14 اگست' قائد و اقبال ڈے کے حوالے سے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ ذیل میں سالانہ منصوبہ سازی کا چارٹ دیا گیا ہے جس میں اساتذہ کو ان تمام ایام کار اور چھٹیوں کے دنوں کا بخوبی اندازہ ہو جائے گا۔ اس چارٹ کو تیار کرنے کے بعد اساتذہ اپنے نصاب کو بھی وقت پر ختم کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

سالانہ منصوبہ سازی کا چارٹ / سلیبس (اول، دوئم، سوئم)												
	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
پہلا ہفتہ												
دوسرا ہفتہ												
تیسرا ہفتہ												
چوتھا ہفتہ												

کثیر الجماعتی تدریس میں سبقی منصوبہ بندی

Blocking & Lesson Planning In Multi Grade Teaching

کثیر الجماعتی تدریس کیلئے سبقی منصوبہ بندی انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ نئی جماعت میں مختلف عمروں اور ضروریات کے بچوں کو اس طرح شامل کرنا ہوتا ہے کہ سب کیلئے طے کئے گئے مقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔ یہ حقیقت ہے کہ استاد اور طالب علم کے درمیان جتنا زیادہ براہ راست رابطہ ہو گا۔ تدریسی عمل اتنا ہی زیادہ موثر اور دیرپا ہو گا۔ لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ایک ملٹی گریڈ استاد اپنی تدریس کی انتہائی موثر منصوبہ بندی کرے۔

سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ اور تفصیلات:

اول تا پنجم ہر جماعت کے لئے بنائے گئے ہر سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ ایک جیسا ہے۔ یہ تمام عنوانات اور سبقی منصوبہ بندی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے تحت تشکیل دیئے گئے نصاب برائے 2022 سے مربوط ہیں۔

سبقی منصوبہ بندی میں جس ترتیب سے آپ مختلف حصے دیکھیں گے اس ترتیب سے ذیل میں ان کی وضاحت دی جا رہی ہے:

- نصاب سے ربط

ہر سبقی منصوبہ بندی میں نصاب سے ربط بالکل اسی طرح کیا گیا ہے جیسا کہ متعلقہ قومی نصاب میں دیا گیا ہے۔ پرائمری سطح کے لئے طلباء کے حاصلات تعلم دیئے گئے ہیں۔ کچھ نصاب کے مسودات میں حاصلات علیحدہ کرنے کے لئے بلٹس یا نمبر کا استعمال کیا گیا ہے انہیں بالکل اسی طرح استعمال کیا گیا ہے جیسا کہ نصاب میں دیا گیا ہے۔

1. عنوان

سبق کے آغاز میں سبق کا نام ہوتا ہے جسے عنوان کیا جاتا ہے۔

2. تدریسی مقاصد

یہ دراصل سبق کے مقاصد ہوتے ہیں اور یہ نصاب سے لئے گئے ہیں۔ بحیثیت ٹیچر (آپ جانتے ہیں کہ مقاصد سے کیا مراد ہے؟ اور کسی بھی سبق کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس سبق کے مقاصد کیا ہوں گے آپ کو یہ سوچنا چاہیے کہ آپ کی توقع کیا ہے کہ جب آپ یہ سبق پڑھا چکیں ہوں گے تو طلباء اس سے کیا سیکھیں گے۔ چنانچہ طلباء کے حاصلات تعلم سبقی منصوبہ بندی کے مقاصد ہیں۔ یہ تمام مقاصد ہر سبق کے شروع میں آپ کی سہولت کے لئے لکھے گئے ہیں۔ دراصل یہی وہ مقاصد ہیں جن کا حصول آپ کا مقصد معین ہے۔

3. تدریسی معاونات

یہ دراصل وہ سمعی و بصری معاونات ہیں جو آپ کے آج کے سبق سے متعلق ہوں۔ آپ کی کوشش ہونی چاہیے کہ وقتاً فوقتاً مختلف معاونات کی مدد سے سبق پڑھائیں۔ یہ معاونات کم لاگت، بے لاگت ہونی چاہئیں۔ اور بہت سادہ ہوں۔ اس سے پڑھائے جانے والا سبق بہت دلچسپ اور دیرپا ہو گا۔

4. تدریسی حکمت عملیاں :

یہ وہ حکمت عملیاں اور طریقہ ہائے تدریس ہیں جو موضوع اور مضمون کی مناسبت سے ترتیب دی جاتی ہیں۔ سائنس جیسے مضامین کیلئے تجرباتی یا مسئلی طریقہ جبکہ کسی زبان کی تدریس کے لئے مکالمہ کی حکمت عملی استعمال کی جاسکتی ہے۔ 100 سے زائد حکمت عملیاں موجود ہیں۔ استاد کوشش کرے کہ روایتی طریقہ ہائے تدریس سے نکل کر جدید طریقہ ہائے تدریس و حکمت عملیاں اپنانے پر زور دے۔ حکمت عملیوں کی وجہ سے ہی آپ کا درس و تدریس بہت آسان اور دیرپا بنتا ہے۔ آپ ایک ہی سبق کے اندر حکمت عملیاں تبدیل کر سکتے ہیں۔ اگر ایک حکمت عملی سے مقاصد حاصل نہیں ہو رہے تو ضرورت پڑنے پر تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔

5. آمادگی کی سرگرمی:

بچوں کو سبق کی طرف آمادہ کرنے اور تیار کرنے کے لئے استاد کچھ سوالات یا کوئی ایک دلچسپ سرگرمی کا سہارا لے سکتا ہے۔ Warm up کی سرگرمی ہی دراصل سبق کا آغاز ہے، جتنی دلچسپ ہو اتنا ہی بچے اس میں زیادہ دلچسپی لے سکیں گے۔

6. پیشکش:

سبق کا سب سے اہم حصہ جس میں آپ نے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اپنے تمام تر اہداف حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ سرگرمیاں ایک سے زیادہ ہو سکتی ہیں۔ لیکن دلچسپی کا عنصر خالی نہ ہو۔ مختلف سرگرمیاں ایسی ہوں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوں اور سبقی مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہوں۔

7. اختتام:

اس حصے میں استاد آج کا پڑھایا جانے والا سبق اور اس کے تمام مقاصد جو پہلے پڑھائے گئے ہیں ان کا اعادہ اور دوہرائی کرائے گا۔ پورے سبق کا لب لباب چند جملوں میں بیان کرے گا۔ اس حصے میں غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

8. جائزہ:

اس حصے میں آپ نے یہ جانچنا ہے کہ آج بچوں نے کیا سیکھا اور کتنا سیکھا؟ آپ نے یہ دیکھنا ہے کہ حاصلات تعلم یا متعین مقاصد پورے ہوئے یا نہیں۔ دراصل یہ چند سوالات ہو سکتے ہیں کوئی ایک سرگرمی ہو سکتی ہے یہ کاغذ اور پنسل سے لینے والا امتحان نہیں ہوتا۔

سبقی منصوبہ سازی کرتے وقت یادرکھنے کی باتیں!

عنوان کی منصوبہ سازی:

کسی بھی عنوان کی تدریس کے دس مراحل ہوتے ہیں۔

مرحلہ نمبر1- عنوان منتخب کریں۔

مرحلہ نمبر2- مقاصد

مرحلہ نمبر3- معاونات / وسائل منتخب کریں۔

☆ کون کون سی معاونات اس عنوان کی تدریس کے لئے بہترین ہوں گی؟

مرحلہ نمبر4- جانیے کہ طالب علم پہلے سے کیا جانتے ہیں؟

☆ طالب علم اس عنوان سے متعلق پہلے سے کیا جانتے ہیں؟

☆ طالب علم اس عنوان سے متعلق اور کیا جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں؟

مرحلہ نمبر5- عنوان سے متعلق اپنی تفہیم کو لکھیں۔

☆ ہم بچوں کو کیا سکھانا چاہتے ہیں؟

مرحلہ نمبر6- ایسی نئی معاونات / وسائل کو متعارف کروائیں جو طالب علموں کو اس عنوان سے متعلق سیکھنے میں مدد فراہم کریں۔

مرحلہ نمبر7- عنوان کی نصاب کے مختلف مضامین کو سامنے رکھتے ہوئے منصوبہ سازی کریں۔

مرحلہ نمبر8- بچوں کو موقع فراہم کریں کہ وہ آپ کو بتاسکیں کہ انہوں نے عنوان سے متعلق کیا کچھ سیکھ لیا۔

مرحلہ نمبر9- بچوں کی تدریس کی جانچ کریں اور تدریسی حکمت عملیوں کا ایک مرتبہ پھر جائزہ لیں۔

مرحلہ نمبر10- گھر کے لئے کام تفویض کرنا۔

ریاضی

جمع(Addition)

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **جماعت ای۔سی۔سی۔ای اور جماعت اول**
  - اعداد پہچان کر انہیں ترتیب دے سکیں۔
  - اعداد کو جمع کر سکیں۔
- **جماعت دوم**
  - دو ہندسی اعداد کو جمع کر سکیں۔
- **جماعت سوم**
  - عددی خط / نمبر لائن (Number line) میں اعداد کو ترتیب دے سکیں۔
  - عددی خط / نمبر لائن کے ذریعے اعداد جمع کر سکیں۔
- **جماعت چہارم اور پنجم**
  - دو اعداد کا موازنہ کر سکیں۔
  - اعداد کو مقامی قیمت کے لحاظ سے لکھ سکیں اور انہیں جمع کر سکیں۔

امدادی اشیاء

سادہ کاغذ یا چارٹ پیپر، پانسہ / ڈائس (جسے آپ ڈبے کی مدد سے بھی بنا سکتے ہیں)، چاک، موتی یا املی کے بیج، باسکٹ یا پیالہ (اعداد کے کارڈ رکھنے کے لئے)، ڈوری میں موتی پرو کر abacus بنانا

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کو ایک بڑے دائرے میں کھڑا کریں اور انہیں بتائیں کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے۔ بچوں کو پانسہ / ڈائس دکھائیں اور کہیں کہ وہ اپنی پسند کی نظم گاتے ہوئے اسے ایک دوسرے کو دیں۔ جیسے ہی میں Stop کہوں جس بچے کے ہاتھ میں اس وقت پانسہ ہو وہ پانسہ پھینکے اور دیکھے کہ اس پر کیا عدد آیا ہے۔ کھیل شروع کریں۔ جب بچہ پانسہ پھینکے تو بچوں سے عدد پوچھیں اور اسے بورڈ پر لکھیں۔ اب دوبارہ نظم گاتے ہوئے بچے پانسہ ایک دوسرے کو دیں۔ جب دوسرے بچے کی باری آئے اور پانسہ پھینکنے پر جو عدد آئے اسے بچے بتائیں گے۔ آپ اس عدد کو بھی بورڈ پر لکھیں۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ ان دونوں اعداد کو جمع کریں گے تو کیا عدد آئے گا؟ اس عمل کو بار بار دہرائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان اعداد کو جمع کریں۔

سرگرمی نمبر 2: بڑے بچے سے کہیں کہ زمین پر چاک کی مدد سے ایک لمبی لکیر بنائیں۔ ساتھ ہی بچوں کے سامنے ایک باسکٹ رکھیں جس میں صفر (0) سے 15 تک اعداد کے کارڈ رکھے ہوئے ہوں۔ چھوٹے بچوں سے کہیں کہ وہ لکیر پر صفر (0) سے 15 تک اعداد ترتیب سے رکھیں۔ ساتھ ہی باقی بچوں سے کہیں

کہ وہ دیکھیں بچے اعداد درست ترتیب میں رکھ رہے ہیں اور ان کے درمیان فاصلہ ایک جیسا ہو۔

مثلاً

اس کے ساتھ ہی وضاحت کریں کہ ایسی لائن کو عددی خط / نمبر لائن کہتے ہیں

ایک بچے سے کہیں کہ وہ صفر پر کھڑا ہو اور وہاں سے پانچ تک گنتا ہوا عدد 5 تک آئے۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ وہ 5 میں کونسا عدد جمع کرنا چاہیں گے بچوں کی رائے لیں۔

مثلاً اگر بچے کہیں 3 بورڈ پر اس طرح ☐ = 5 + 3 لکھیں۔ عدد 5 پر کھڑے بچے سے کہیں کہ وہ 5 کو صفر (0) تصور کرتے ہوئے 3 عدد آگے چلے۔

باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا لکیر پر کھڑے بچے نے درست گننا ہے۔ بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ لکیر پر کھڑا بچہ کس عدد پر پہنچا۔

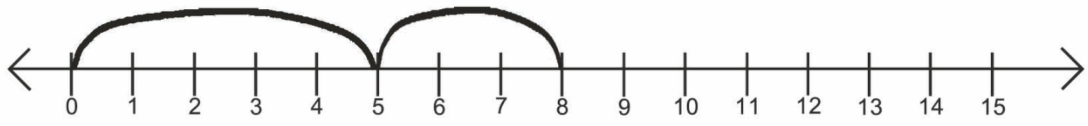

5 + 3 = 8

اب بچوں سے کہیں کہ وہ 5 میں 3 جمع کریں اور بتائیں کہ کیا جواب ہوگا۔ چھوٹے بچوں کو موتی یا املی کے بیج دیں۔ انہیں کہیں کہ وہ موتی یا املی کے بیجوں کے مدد سے 5 میں 3 جمع کریں اور گنیں۔ ساتھ ہی آپ اس پورے عمل کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 3: بچوں کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ جماعت ای۔سی۔سی۔ای جماعت I،II کا جبکہ دوسرا IV اور V کا بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک باسکٹ دیں۔ جس میں کچھ ایسی پرچیاں رکھی ہوئی ہوں جن پر آپ نے پہلے سے سوالات لکھ کر رکھے ہوں۔ ہر گروپ کے بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک چٹ اٹھائیں۔ اس پر لکھے سوال کو سادے کاغذ پر اتاریں اور انہیں حل کریں۔ چھوٹے بچوں کو ساتھ میں املی کے بیج یا موتی بھی دیں۔ انہیں ہدایت دیں کہ وہ اپنی چٹ پر لکھے اعداد کو بیجوں یا موتیوں کی مدد سے گن کر جمع کریں۔ گروپ میں موجود بڑے بچے ای۔سی۔سی۔ای بچوں کی مدد کریں۔

بڑی جماعتوں کے بچوں سے کہیں کہ وہ مقامی قیمت کے لحاظ سے سوالات میں دی گئی رقم اتاریں اور اسے حل کریں۔ اس دوران آپ تمام گروپ کے پاس جائیں ان کا کام دیکھیں۔ انہیں جہاں مدد کی ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔ جب بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو انہیں کہیں کہ وہ اپنا کام نمائشی تختی پر آویزاں کریں۔

جائزہ

- جماعت اول اور دوم کے بچوں کو موتی یا املی کے بیجوں کے سیٹ دیں۔ بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے ساتھیوں کو اعداد دیں جنہیں وہ جمع کریں گے۔
- جماعت سوم کے بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ انہیں کچھ کاغذ کی پرچیاں دیں جن پر سوال لکھے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ عددی خط / نمبر لائن بنائیں اور عددی خط کے ذریعے اعداد جمع کریں۔
- جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کو ورک شیٹ دیں جن پر سوالات تحریر ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ مقامی قیمت کے لحاظ سے انہیں حل کریں۔

سائنس

جانوروں کا ماحول (رہائش گاہ اور مسکن)

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای، اوّل اور دوم
  - آگاہ ہو سکیں کہ جانوروں کے بھی انسانوں کی طرح گھر ہوتے ہیں۔
  - جانوروں کے رہنے کی جگہوں کے نام جان سکیں۔
- جماعت سوم، چہارم اور پنجم
  - آگاہ ہو سکیں کہ جانور اپنے مسکن میں رہتے ہیں۔
  - جانداروں کے مسکن کی وضاحت کر سکیں۔

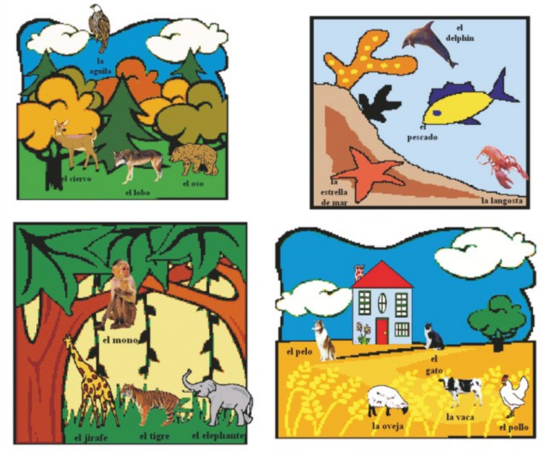

امدادی اشیاء

جانوروں کی تصاویر یا ماڈل جانور، جانوروں کے گھروں کی تصاویر، جانوروں کے گھر یا مسکن بنانے کے لئے پتھر، مٹی، ڈبہ، پیالہ، پانی، گھاس پھوس اور تنکے وغیرہ

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کی دائرے میں بٹھائیں اور ان سے گفتگو کا آغاز کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے بہت سے جانور اور پرندے دیکھے ہوں گے۔ کچھ جانوروں اور پرندوں کے نام بتائیں بچوں سے مزید پوچھیں۔۔۔

- یہ جانور کہاں رہتے ہیں؟
- کیا آپ نے ان کے گھروں کو دیکھا ہے؟
- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ جانوروں کے گھر کیسے ہوتے ہیں؟

گفتگو کے دوران چھوٹے بچوں کو بھی بات چیت اور اپنے خیالات بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد بچوں کو جانوروں کے گھروں اور ان کے ماحول کی کچھ تصاویر دکھائیں۔ مثلاً گھونسلہ، غار، تالاب، جوہڑ، بل، چھتہ، جالے، کوہ (تنے میں سوراخ) وغیرہ اور بچوں سے ہر تصویر دکھانے کے بعد پوچھیں کہ یہ کن جانداروں کے رہنے کی جگہ ہے۔

اس کے بعد بچوں کو کچھ مسکن کی تصاویر دکھائیں جیسے ریگستان، جنگل، سمندر یا تالاب، وصحرا وغیرہ اور بچوں کو بتائیں کہ یہ جگہیں جانوروں کا "مسکن" کہلاتی ہیں۔ ایک ایک تصویر دکھا کر بچوں سے پوچھیں کہ اس مسکن میں کون کون سے جانور رہتے ہیں۔ تمام تصاویر دکھانے اور بچوں کی رائے جاننے کے بعد وضاحت کریں کہ مسکن جانوروں کے رہنے کی ایسی جگہ ہے جہاں وہ گروہوں کی شکل میں رہتے ہیں اور وہاں کا ماحول ان کے رہنے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔ بچوں سے سوال کریں کہ اگر ہم جانوروں کے مسکن تبدیل کر دیں تو کیا وہ آرام سے رہ سکیں گے۔

مثلاً

- اگر مچھلیوں وغیرہ کو نکال کر جنگل میں درختوں پر رہنے کے لئے چھوڑ دیں تو کیا ہوگا؟
- اگر پرندوں کو گھونسلوں میں نہ رہنے دیں تو کیا وہ صرف زمین پر رہ سکیں گے؟

بچوں کے خیالات جاننے کے بعد وضاحت کریں کہ جس طرح ہمیں زندہ رہنے کے لئے مناسب ماحول، جگہ اور موافق حالات کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح جانوروں کو بھی زندہ رہنے کے لئے مناسب ماحول، جگہ اور موافق حالات کی ضرورت ہوتی ہے۔

سرگرمی نمبر 2: بچوں کے پانچ (5) گروپ اس طرح بنائیں کہ ہر گروپ میں تمام جماعتوں اور تمام عمر کے بچے شامل ہوں۔ ہر گروپ کو ایک مسکن دیں ساتھ ہی انہیں مسکن بنانے کے لئے ضروری سامان دیں۔

(نوٹ: آپ بچوں کی تعداد اور سامان کے مطابق گروپ کم یا زیادہ کر سکتے ہیں ساتھ ہی جو سامان اس سرگرمی کے لئے درکار ہو وہ بچوں سے پہلے سے جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ بچوں سے کہیں کہ ان کے گھروں میں یا ان کے آس پاس جو فالتو سامان ہو وہ لا کر ایک ڈبے میں جمع کرتے رہیں۔ اس طرح آپ کے پاس سامان جمع ہو جائے گا جو سرگرمیاں کروانے میں کارآمد رہے گا)

ہر گروپ کو ایک مخصوص جگہ دیں جہاں وہ مسکن بنائیں۔ جس میں وہ اس مسکن کے مطابق جانوروں کے رہنے کی جگہ اور ماحول بنائیں۔ ساتھ ہی اس میں جانوروں کی تصاویر لگائیں یا اگر ماڈل جانور مہیا ہو تو وہ بھی رکھ سکتے ہیں۔ اس دوران آپ بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ اس کے متعلق بچوں سے سوالات کے جواب دیں اور ساتھ ہی وضاحت کریں۔ جب تمام گروپ اپنا کام مکمل کر لیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کا کام دیکھیں ہر گروپ کا بچہ یا کچھ بچے اپنے مسکن کے بارے میں دوسرے بچوں کو بتائیں۔

جائزہ

بورڈ پر تین کالم پر مشتمل ایک ٹیبل بنائیں۔

جانور	گھر	مسکن

چھوٹے بچوں سے جانوروں کے نام پوچھیں ساتھ ہی پوچھیں کہ ان کے گھر کو کیا کہتے ہیں اور اسے کالم میں لکھیں۔ بڑے بچوں سے پوچھیں کہ یہ جانور کس مسکن میں رہتے ہیں اس کا نام بھی لکھیں۔

کہانیاں پڑھنا اور لکھنا

اُردو

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **جماعت ای۔سی۔ای اور جماعت اول**
  - تصویر دیکھ کر کہانی سنا سکیں۔
- **جماعت دوم، سوم اور چہارم**
  - کہانی پڑھ اور سمجھ سکیں اور اس پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔
  - تصویروں کو ترتیب دے کر مختصر کہانی لکھ سکیں۔
- **جماعت پنجم**
  - کہانی کو پڑھ کر اس کے کسی حصے کو تبدیل کر کے دوبارہ لکھ سکیں۔

امدادی اشیاء

پنسل، نوٹ بک، درسی کتاب اردو جماعت اوّل، چہارم، پنجم

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کو بڑے گروپ میں گول دائرے کی شکل میں بٹھائیں اور انہیں سبقی منصوبے کے آخر میں دی گئی کہانی ''زرافہ اور زیبرا'' پڑھ کر سنائیں۔
جب بچے کہانی سن لیں تو ان سے پوچھیں کہ اس کہانی میں انہیں کون سا کردار اچھا لگا؟

- کیا زرافے کو زیبرا کا مذاق اڑانا چاہیے تھا؟
- اگر آپ زیبرا کی جگہ ہوتے اور کوئی آپ کا مذاق اڑاتا تو آپ کو کیسا لگتا؟
- اگر زرافہ بھاگتے بھاگتے تھک کر رک جاتا تو کیا ہوتا؟

بچوں کو سمجھائیں کہ دیکھنے میں ہم سب الگ الگ ہیں لیکن اندر سے سب بہت اچھے انسان ہیں۔ ہمیں اچھا دوست اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا بننا چاہیے۔

سرگرمی نمبر 2: ای۔سی۔ای، اول اور دوم جماعتوں کے بچوں کے ایسے گروپ بنائیں کہ ہر گروپ میں علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے تین بچے ہوں جماعت سوم، چہارم، پنجم کے بچوں کو بھی بالکل ایسے ہی گروپ بنائیں۔
ای۔سی۔ای، اول اور دوم جماعتوں کے بچوں کو کہیں کہ وہ جماعت اول کی کتاب کے صفحہ نمبر 33 پر دی گئی کہانی 'اپنی مدد آپ' دیکھیں بچوں سے کہیں کہ اس کہانی میں دی گئی تصاویر کو دیکھ کر بتائیں کہ ان میں کیا ہو رہا ہے۔ جماعت دوم کے بچوں سے کہیں کہ وہ ای۔سی۔ای اور اول جماعت کے بچوں کو کہانی پڑھ کر سنائیں۔ بچوں سے بات چیت کریں کہ وہ کس کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ جماعت دوم کے بچے انہیں جملوں کی شکل میں لکھیں۔
(نوٹ: آپ خود بھی بچوں کو تصویری کہانی کے علیحدہ علیحدہ کارڈز دے سکتے ہیں)

جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے تمام گروپ جماعت چہارم کی کتاب صفحہ 86 پر موجود تصاویر کو دیکھ کر کہانی کے بارے میں سوچیں۔ ہر تصویر کے لئے دو جملے لکھیں جب تمام تصاویر کے لئے جملے لکھ لیے جائیں تو کرداروں کے نام منتخب کر کے کہانی کا آغاز، درمیان اور اختتام تحریر کریں۔ آخر میں کہانی کے لئے عنوان منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر **3**: بچے جماعت پنجم کی کتاب کے صفحہ نمبر 23 پر موجود کہانی ''بادشاہ کی ذہانت'' کو گروپ میں اس طرح پڑھیں کہ ایک ممبر کہانی سنائے اور باقی ممبر اسے سنیں۔ کہانی سننے کے بعد بچے مل جل کر فیصلہ کریں کہ وہ کہانی کا کون سا حصہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ آغاز، درمیان، اختتام؟ یا محض ایک کردار کو تبدیل کر کے کوئی نیا کردار کہانی میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ ایک دوسرے سے مشورہ کر کے کہانی میں تھوڑی سی تبدیلی کریں اور بتائیں کہ کہانی کا نیا رخ کیا ہوگا؟

جائزہ

- **جماعت ای۔سی۔ای، اول اور دوم**
- بچوں کے اس طرح بڑے گروپ بنائیں کہ پہلے سے بنے ہوئے ہر دو چھوٹے گروپ کو ملا دیں۔ دونوں گروپوں کو موقع دیں کہ وہ اپنا اپنا کام ایک دوسرے کو دکھائیں اور تیار کردہ کہانی سنائیں۔
- **جماعت سوم، چہارم اور پنجم**
- جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے بچوں کا ایک بڑا گروپ بنائیں۔ بڑے گروپ میں شامل ہر چھوٹے گروپ سے ایک بچہ تبدیل کردہ کہانی سنائے اور باقی بچے اس پر اپنی رائے دیں۔ تمام تبدیل شدہ کہانیوں کو سننے کے بعد تمام بچے اپنی کاپی میں اس تبدیل شدہ کہانی کو مختصراً تحریر کریں۔

زرافہ اور زیبرا

ایک جنگل میں ایک زرافہ اور ایک زیبرا رہتے تھے۔ دونوں میں بہت دوستی تھی۔ ایک دن دونوں مل کر جنگل کی سیر کے لئے نکلے۔ گھومتے گھومتے دونوں بہت تھک گئے اور انہیں بہت بھوک بھی لگ رہی تھی۔ پاس ایک بہت بڑا اونچا درخت تھا جس پر بہت سارے ہرے ہرے، رسیلے اور مزے دار پتے تھے۔ زرافے نے اپنی لمبی گردن کا فائدہ اٹھایا اور درخت کے پتے کھانے لگا۔ زیبرا بیچارے کو تھوڑے سے پتے ہی مل سکے کیونکہ درخت بہت اونچا تھا اور اس کی گردن اتنی لمبی نہیں تھی کہ وہ اونچے پتے توڑ سکتا۔ زرافے نے زیبرا کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ دیکھو میری گردن کتنی لمبی ہے میں زمین پر کھڑے کھڑے درخت کے پتے کھا سکتا ہوں مگر تم اتنے اونچے درخت تک نہیں پہنچ سکتے۔

زیبرا نے درخت سے پتے کھانے کی کوشش کی پر وہ ناکام رہا کیونکہ درخت بہت اونچا تھا۔ زرافہ زیبرا پر ہنسنے لگا۔ زیبرا کو بہت شرمندگی ہوئی۔

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ قریب سے ہی شیر کے دھاڑنے کی آواز آئی اور وہ دونوں اپنی جان بچانے کے لئے بھاگنے لگے۔ زیبرا بہت تیز بھاگ سکتا تھا مگر زرافے کی رفتار اتنی تیز نہیں تھی۔ زرافے نے زیبرے کی طرح تیز بھاگنے کی کوشش کی تو وہ ہانپنے لگا اور اس کی ٹانگیں درد کرنے لگیں۔

زیبرا نے زرافے سے کہا کہ میری گردن تمہاری طرح لمبی نہیں ہے پر میں بہت تیز بھاگ سکتا ہوں مگر تم میری طرح تیز نہیں بھاگ سکتے۔ زرافے کو بہت شرمندگی ہوئی اور اس نے اپنے دوست زیبرے سے معافی مانگی کہ میں آئندہ کسی کا مذاق نہیں اڑاؤں گا۔

پھر زیبرا نے زرافے سے کہا کہ اس میں دکھی ہونے کی کوئی بات نہیں میرے دوست۔ ہم دونوں الگ الگ جانور ہیں اللہ نے ہمیں مختلف خوبیوں سے نوازا ہے۔ ہمارا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا ہی غلط ہے۔ زرافے نے کہا تم ٹھیک کہتے ہو میرے دوست، مجھے اپنی لمبی گردن پر نہیں اترانا چاہیے تھا۔ پھر دونوں ہی خوشی خوشی جنگل کی سیر کرنے لگے۔

Singular and plural Noun

Learning Objectives

At the end of the session students are expected to:

ECE, I, II

- Recognize noun as singular/plural.

III, IV, V

- Make plurals of different singulars

Required Teaching Material: Toys, pictures of different objects, names of different objects written on ice cream sticks, worksheets

Procedure

Activity 1:

Show some objects, toys or pictures of objects to children. For e.g.: chairs, keys, books, pencils etc. and ask children to count them. As they count, write the names and quantity of all these on the board. Draw a circle around the things that are single and leave the rest.

Tell them that a ***singular noun,*** names one person, place, thing, or idea, while a ***plural noun*** names more than one person, place, thing, or idea." To make plurals s or -es is added at the end of the singular noun"

Explain to them…

- es is added to make plurals of nouns that end with ch, sh, x ,o, s, & ss(for e.g. branch…branches, box…boxes,
- ies is added to make plurals of nouns that end in a consonant and 'y' (for e.g. baby..babies, butterfly..butterflies,)

ves is added to make plurals of the nouns that end with 'f' or 'fe' (for e.g. knife…knives, leaf…leaves)

طریقہ کار

سرگرمی 1

بچوں کو کچھ اشیاء کھلونے یا ان کی تصاویر مثلاً کرسیاں، چابیاں، کتابیں، پنسلیں وغیرہ دکھائیں اور ان سے انہیں گننے کے لئے کہیں۔ آپ ان کے نام اور تعداد بورڈ پر لکھیں۔ اس کے بعد صرف ان اشیاء کے ناموں کے گرد دائرہ بنائیں جو تعداد میں ایک ہوں۔ وضاحت کریں کہ وہ جگہ یا کسی شخص کا نام جو تعداد میں ایک ہو وہ (Singular) واحد کہلاتی ہے جبکہ ایک سے زیادہ تعداد والی اشیاء جمع (Plural) کہلاتی ہیں اور جمع (Plural) بنانے کے لئے اس شے کے نام کے ساتھ s یا es کا اضافہ کرتے ہیں۔

- es کا اضافہ اس لفظ کے ساتھ کیا جاتا ہے جس کے آخر میں ch, sh، x، o، s یا ss آتا ہے۔
- ies کا اضافہ Plural بنانے کے لئے ان ناموں میں کیا جاتا ہے جن کے آخر میں Consonant کیساتھ y آتا ہے۔ جہاں y ہٹا کر ies لگاتے ہیں مثلاً Baby – babies وغیرہ۔
- ves کا اضافہ Plural بنانے کے لئے ان ناموں کے ساتھ کیا جاتا ہے جن کے آخر میں f اور fe آتا ہے جہاں f اور fe ہٹا کر ves لگاتے ہیں

Activity 2: Divide children of different ages in 3 groups. Provide each group with eight ice cream sticks with names of different objects (singular or plural) written on them and two paper glass. Paste 'singular' on one and 'plural' on the other glass. Ask them to differentiate between singular and plural objects and put their names in the respective glass-	**سرگرمی 2** بچوں کو عمر کے لحاظ سے 3 گروپس میں تقسیم کریں اور گروپ کو 8 آئس کریم اسٹک جن پر مختلف اشیاء کے نام واحد (Singular) یا جمع (Plural) میں لکھے ہوں اور دو ایسے پیپر گلاس دیں جن میں ایک کے اوپر Singular اور دوسرے پر Plural لکھا ہوا ہو۔ انہیں کہیں کہ Singular نام کی اسٹک Singular والے گلاس میں جبکہ Plural شے کے نام والی اسٹک کو Plural والے گلاس میں ڈالیں۔
Assessment Divide children in pairs and give them their respective worksheets.	جائزہ بچوں کی جوڑیاں بنائیں اور انہیں ورک شیٹ دیں۔

<u>Worksheet -1</u>

Write the names of singular and plural nouns in to respective columns:

bags - cap- tables - watch- baby- kit- branches- shoe- match- orange- mango- balloon

Singular	Plural

<u>Worksheet -2</u>

Make plurals of the underlined words and rewrite the sentences with necessary changes:

1. A <u>boy</u> is playing in the garden.

____

2. I use a <u>knife</u> for cutting <u>vegetable</u>.

____

3. A <u>bird</u> is building its <u>nest</u>.

____

مشاہداتی چیک لسٹ برائے سبقی پیشکش

نمبر شمار	بیانات	بہترین	بہتر	تسلی بخش	غیر تسلی بخش
1	حاصلات تعلم SMART تھے۔				
2	سبق کے آغاز میں طلبہ سے سابقہ معلومات لینے کی سرگرمی کرائی گئی۔				
3	سبقی منصوبہ بندی کے تمام مراحل تحریری طور پر موجود تھے۔				
4	تمام درکار تدریسی معاونات موجود تھے اور ان سب کا بروقت مؤثر استعمال کیا گیا۔				
5	تدریس میں ICT کا بروقت مؤثر استعمال کیا گیا۔				
6	تمام طلبہ کو سبق میں شامل کیا گیا اور ہر ایک کی شمولیت کا خیال رکھا گیا۔				
7	طلبہ کے بیٹھنے کی ترتیب سبق کے طریقہ کار کے مطابق بنائی گئی۔				
8	استاد/استانی پر اعتماد تھا/تھی۔				
9	تمام طلبہ کو گروپس میں یکساں رہنمائی دی گئی۔				
10	طلبہ کے سوالات کی حوصلہ افزائی کی گئی۔				
11	تمام تصورات کو مثالوں کے ذریعے واضح کیا گیا۔				
12	تدریس کا تعلق عام زندگی سے جوڑا گیا۔				
13	باڈی لینگویج اور آنکھوں کا ربط ہدایات کے مطابق تھے۔				
14	استاد/استانی نے سبق کے تمام مراحل کی خوب تیاری کی تھی۔				
15	دوران سبق طلبہ مرکزیت کو یقینی بنایا گیا۔				
16	طلبہ نے سبق کے آغاز سے اختتام تک دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔				
17	استاد/استانی کی آواز تمام طلبہ تک پہنچ رہی تھی۔				
18	استاد/استانی نے دوران سبق درست تلفظ کا استعمال کیا۔				
19	حاصلات تعلم، تدریسی سرگرمیوں اور جائزہ میں ربط تھا۔				
20	طلبہ کا حاصلات تعلم کے مطابق جائزہ لیا گیا۔				
21	استاد/استانی نے سبق کو دیے گئے وقت کے مطابق ختم کیا۔				

ذہنی صحت اور سائیکوسوشل سپورٹ

- ایک آفت سماجی زندگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے اور یہ معاشرے کے معمول کے کام کرنے میں بہت بڑی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔
- آفت سے نہ صرف مادی نقصان ہوتا ہے بلکہ یہ انسانی ذہنی صحت پر بھی بری طرح اثر انداز ہوتی ہے جس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ انسانی نجی اور سماجی زندگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔
- عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق ذہنی صحت سے مراد ایک فرد کا اپنی صلاحیتوں کا احساس کرنا، زندگی کی مشکلات کا مقابلہ کرنا، نتیجہ خیز مفید کام کرنا اور کمیونیٹی کے کاموں میں شرکت کرنا ہے۔

- **۔سائیکوسوشل سپورٹ کیا ہے؟**

- سائیکوسوشل سپورٹ کیا ہے سماجی و نفسیاتی معاونت ایک غیر معالجاتی مداخلت ہے جو شدید ذہنی بیماری میں مبتلا لوگوں کو اپنی کمیونٹی میں شرکت کرنے، اور روزمرہ کے کاموں کا انتظام کرنے، کام یا مطالعہ کرنے، رہائش تلاش کرنے، سرگرمیوں میں شامل ہونے، خاندان اور دوستوں کے روابط قائم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ نفسیاتی معاونت فرد اور اس کی ضروریات کے لیے مخصوص ہوتی ہے۔
- نفسیاتی اصطلاح کا استعمال اور اس خیال پر مبنی ہے کہ عوامل کا مجموعہ لوگوں کی نفسیاتی بہبود کے لئے ذمہ دار ہے۔ اور یہ ہے کہ تجربے ان کی حیاتیاتی، جذباتی، روحانی، ذہنی، ثقافتی سماجی اور مادی پہلوؤں کو لازمی طور پر ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا

تعلیم میں سائیکوسوشل سپورٹ کی ضرورت واہمیت

جن سیاق وسباق میں ہم کام کرتے ہیں ہو سکتا ہے کہ بچے تنازعات، تشدد، انسانی بحران سے متاثرہ ماحول میں پروان چڑھ رہے ہوں اور اس کے نتیجے میں خراب ذہنی صحت کے بڑھتے ہوئے واقعات کا سامنا ہو یا دائمی تناؤ اکثر ایسی مشکلات ہونے کے ساتھ تعلیم میں سے سائیکوسوشل سپورٹ کی بڑھتی ہوئی ضرورت ہے۔ اور اسے فراہم کرنے میں درپیش چیلینجوں کی بہتر تفہیم ہے۔

تعلیم میں سائیکوسوشل کی اہمیت

تعلیم میں سائیکوسوشل کی اہمیت (PSS) کسی بھی غیر علاج معالجے کے لیے ایک عام اصطلاح ہے۔ جو کسی کی بھی زندگی کے دباؤ سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے۔ بحران کے بعد اس طرح کی مدد بحالی میں سپورٹ فراہم کر سکتی ہے۔ اور افراد کو جذباتی لچک پیدا کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

قدرتی آفات کے نفسیاتی اثرات

بچے جن سماجی، نفسیاتی، اخلاقی اور جذباتی محرومیوں کا شکار ہوتے ہیں، ظلم وستم کا مسلسل خوف، والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کا حقیقی نقصان، خوراک، پانی اور صحت کی دیکھ بھال سے محروم ہونا اتنا ہی نقصان دہ ہے۔

بحران کے بعد، بچے اپنے زخموں کو مندمل کرنے کے موقع کے بغیر 'معمول کی' تعلیمی سرگرمیاں دوبارہ شروع نہیں کرسکتے۔ سیکھنے کی جگہ کو ایک محفوظ شفا بخش ماحول بننے کی ضرورت ہے جہاں شاگردوں اور اساتذہ کو لچک، عکاسی، شفایابی اور خود اظہار خیال کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ ان کے اپنے ماحول / معاشرے کے ساتھ مفاہمت ایک ضروری عمل ہے جس میں خود اظہار، کھیل، ، کہانی سنانے، رقص وغیرہ کے ذریعے لچک اہم عناصر ہیں۔

قدرتی آفات کا شکار ہونے والے بچوں کی زندگیوں میں لچک پیدا کرنے میں اظہار اور کھیل بنیادی ہو سکتا ہے۔ لچکدار بچوں میں دباؤ اور تکلیف دہ واقعات کا احساس کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جو ان کا سامنا کرتے ہیں۔ بچوں کو ان کے تکلیف دہ تجربات کو سمجھنے اور ان کا اظہار کرنے میں مدد کرنا خاص طور پر مشکل حالات میں رہنے والے بچوں کے لیے کامیاب پروگراموں کا ایک بنیادی اصول ہے۔

تعلیم کے اندر سماجی وجذباتی تعلیم

تعلیم کے اندر سماجی وجذباتی تعلیم سائیکو سوشل سپورٹ کے زمرے میں آتی ہے۔ اس کے مقاصد میں سے بچوں کو ان کے جذبات کو سمجھنا ہمدردی میں افسوس کرنا، اور صحت مند تعلقات استوار کرنا سکھاتا ہے۔

3۔ والدین کے لیے تجاویز

- اپنے بچوں کے رجعت پسند (بچگانہ رویے، غصہ کرنا، چڑچڑاپن) رویے سے گھبرائیں نہیں۔ رد عمل اضطراب کی عام علامات ہیں اور عام طور پر مختصر مدت کے ہوتے ہیں۔
- ہڑبڑانا یا زیادہ رد عمل ظاہر نہ کریں۔

مناسب رویے کو تسلیم کریں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

- اپنے بچوں پر توجہ دینے کے لیے اضافی وقت گزاریں۔
- جو بچے آپ سے الگ ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں انہیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ آپ واپس آئیں گے۔
- خاندان کو ساتھ رکھیں، خاص طور پر آفت کے بعد ابتدائی دنوں میں۔
- جتنی جلدی ممکن ہو معمول کی خاندانی سرگرمیوں پر واپس جائیں۔
- بہت چھوٹے بچے کو تسلی دیں، اور اگر بچے کی ضروریات پوری نہیں ہوں گی، تو مسئلہ زیادہ دیر تک برقرار رہے گا۔
- اپنے بچوں کو سنیں کہ جو کچھ ہوا ہے اس کے بارے میں آپ کو خوف، احساسات یا خیالات کے بارے میں بتاتے ہیں۔ اس سے انہیں صورتحال کو سمجھنے اور اپنے جذبات سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔
- بچوں کو بہادر بننے یا خوفزدہ ہونے والی چیزوں کا سامنا کرنے پر مجبور نہ کریں۔

• بچے کو بات کرنے کی ترغیب دیں۔ قبولیت کا ماحول فراہم کرنا ضروری ہے جہاں وہ اپنے خوف کے بارے میں بات کرنے میں آزاد محسوس کریں۔

4۔ متاثرہ بچوں کی نفسیاتی بحالی کے لیے اساتذہ کے لیے تجاویز

- اضافی توجہ اور غور کریں۔
- اسکول میں اور اسکول کی کارکردگی میں بچے سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ نہ کریں۔
- ایکٹنگ آؤٹ رویے کے لیے نرم لیکن مضبوط حدود مقرر کریں۔
- روزمرہ کی سرگرمیوں کی بحالی کے لئے سرگرمیاں فراہم کریں۔
- خیالات اور احساسات کے زبانی اظہار کی حوصلہ افزائی کریں۔
- بچے کی تباہی کے واقعے کی تفصیلات کو صبر کے ساتھ سنیں۔
- بچوں کو سکول ڈیزاسٹر پروگرام تیار کرنے کے لیے شامل کریں۔ بچے کو پلاننگ میں شامل کریں اور اگلی ایمرجنسی کے لیے تیار کریں۔
- کمیونٹی کی بحالی کے کام میں شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔
ہر قسم کی سزائیں دینے سے گریز کریں۔
- بچوں کو آفات سے نمٹنے کی تیاری کی منصوبہ بندی، موک ڈرلز، اسکول اور کمیونٹی کی نقشہ سازی کے لیے شامل کریں۔
- ذہنی طور پر کمزور احساسات والے بچوں کی شناخت کرنا
- سوشل سپورٹ مہیا کرنا
- بچے محفوظ محسوس کرتے ہیں جب انہیں اپنے آس پاس کے لوگوں کی دیکھ بھال اور جسمانی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ بچوں کو یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ احساسات اور خیالات کا اشتراک انہیں اپنے اردگرد اور حالات کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں مدد دے گا۔
- سیشن میں شریک بچوں کی تعداد کے لحاظ سے بچوں کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ انہیں اس سرگرمی کا مقصد بتائیں۔
- ان سے پوچھیں کہ وہ کسی ایسے بالغ کے بارے میں سوچیں جس کے پاس وہ مدد کے لیے جا سکیں یا جب وہ پریشان ہوں تو بات کر سکیں۔
- ان سے کہیں کہ وہ گروپ کو بتائیں کہ انہوں نے کس کی شناخت کی ہے، اگر وہ رضامند ہوں۔
- انہیں سمجھائیں کہ جب ہم پریشان محسوس کرتے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ کہاں جانا ہے اور کس سے بات کرنی ہے۔ تو آئیے اس کے بارے میں تھوڑا سوچتے ہیں اب ان تین لوگوں کے بارے میں سوچنے کی کوشش کریں جن کے بارے میں آپ کو لگتا ہے کہ آپ ان کے قریب ہیں یا ان کے ساتھ راحت محسوس کرتے ہیں، جب آپ پریشان ہوں تو آپ کس سے جا کر بات کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو ہمیں بتا سکتے ہیں کہ آپ نے کس کے بارے میں سوچا ہے۔ کیا آپ ہمیں بتانا چاہیں گے کہ یہ کون ہے؟

- سیشن کو کچھ تفریحی سرگرمیوں کے ساتھ سمیٹیں کیونکہ کچھ بچوں کے لیے ان لوگوں کے بارے میں سوچنا بہت مشکل ہو گا جن پر وہ بھروسہ کر سکتے ہیں اور جذباتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

ریفرل سسٹم کا قیام

مقامی امدادی تنظیموں، گاؤں کی تنظیموں، اور کلسٹر باڈیز کے تعاون سے آفت سے شدید متاثر ہونے والے بچوں کے لیے ریفرل میکانزم تیار کرنے کی اہمیت کو سمجھیں۔ آفت سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے بچوں تک تعلیم کی رسائی مشکل ہے۔ بچوں تک پہنچنے کی حکمت عملیوں میں یہ شامل ہو سکتے ہیں: کمیونٹی ریفرل سسٹم، صحت اور بچوں کے تحفظ کے لئے ردعمل کے لنکس، بچوں سے ان کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھنا، بچوں سے بچے کے نقطہ نظر اور بات چیت کی حوصلہ افزائی کرنا، تعلیم اور نفسیاتی سرگرمیوں کے قیام میں کمیونٹی کی مضبوط شراکت کی ضرورت کو فروغ دینا۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ شرکاء مقامی وسائل کو تیار کریں، اپنی مدد آپ کے تحت مدد کریں اور پہلے سے موجود وسائل کو مضبوط کریں۔

طریقہ تدریس: گروہی طریقہ، یہ سیشن ٹریز کمیونٹی کے افراد کے ساتھ مل کر کرے گا۔

آفت کے بعد پروفیشنل ریفرل بنانے کا معیار

پیشہ ورانہ ریفرل دینے کے لیے، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ابتدائی کارروائی بچوں کو روزمرہ کام کی معمول کی سطح پر واپس آنے اور آفات کے بعد کے طویل مدتی اثرات سے بچنے میں مدد فراہم کرے گی۔ ان بچوں کے لیے حوالہ جات درکار ہیں؛

- اپنے خاندان کے افراد کو کھو دیا،
- جسمانی طور پر زخمی ہونا،
- بے گھر ہونا، اور
- رشتہ داروں کے ساتھ رہنا۔

ابتدائی مرحلے میں ایسے معاملات میں احتیاطی تدابیر کے طور پر مشاورت کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ علامات کی صورت میں غیر معمولی صورت حال / آفات (1 ماہ سے 6 ماہ تک جاری رہتی ہے) کے لیے عام ردعمل کی صورت میں مشاورت / بات چیت کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے لیکن اگر علامات بچے کے سماجی، ذہنی یا جسمانی کام میں خلل ڈالتی ہیں، تو فوری ریفرل کی سفارش کی جاتی ہے اور اس پر عمل کیا جانا چاہیے۔

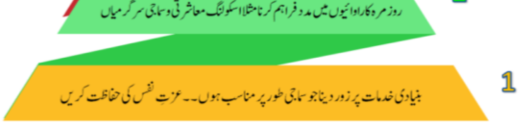

آفات کے بعد نفسیاتی مسائل سے دوچار بچوں کی شناخت

آفات کے بعد اگر درج ذیل علامات میں سے کوئی بھی بچوں میں نظر آئے تو اسکو آپ کی مدد درکار ہے۔

1۔ زندگی میں عدم دلچسپی

2۔ خطرناک رویوں کو اختیار کرنا، تیز رفتاری، ادویات کا استعمال، غلط صحبت میں شامل ہونا

3۔ غصہ کرنا، توڑ پھوڑ کرنا، دوسروں کو نقصان پہنچانا، املاک کو نقصان پہنچانا

4۔ اپنی جسمانی صحت کا خیال نہ کرنا

5۔ اپنے ارد گرد کے لوگوں کو پریشان کرنا، نظر انداز کرنا

6۔ شدید احساس کمتری کو شکار ہونا اور لوگوں سے میل جول میں مشکل محسوس کرنا

7۔ اپنے بڑوں پر اعتماد نہ کرنا

8۔ اپنے مسائل کو دوسروں سے شیئر کرنے میں مشکل پیش آنا

9۔ ذہنی مسائل کی صورت میں کسی ماہر سے مشورہ نہ کر سکنا

10۔ اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے الگ تھلگ رہنا

11۔ اپنے سے بڑے لوگوں کو دوست بنانا

12۔ جنسی طور پر ہراساں ہونا

13۔ تعلیمی سرگرمیوں کی کارکردگی میں کمی

بچوں کی ابتدائی نفسیاتی رہنمائی

ان علامات کا مشاہدہ کرنا اور اگر بچوں میں بات چیت کرنے سے بہتری نہیں آتی تو ماہر نفسیات سے رجوع کریں۔ اور ایسے بچوں کو مسلسل اپنے مشاہدے میں رکھیں اور ضرورت پڑنے پر ان کے والدین کو معاملے کی سنجیدگی سے مطلع کریں۔ بچے کو تحفظ کا احساس دلائیں اور پر سکون رکھنے کی کوشش کریں۔

آفات کے بعد اساتذہ بہترین سسٹم بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کر سکتے ہیں:

1۔ کمیونٹی میں موجود ایسی تنظیموں کی نشاندہی کرنا جو بچوں اور کمیونٹی کے لوگوں کی موجودہ ضروریات سے متعلق معلومات اور سہولیات فراہم کر رہیں ہوں۔ ان سے روابط بنانا۔

2۔ ایک مضبوط اور قابل اعتماد تعلق استوار کرنا تا کہ ضرورت کے وقت ان سے متعلقہ سہولیات ضرورتمندوں تک پہنچائی جا سکے۔

3۔ تحفظ سے متعلق مناسب سرگرمیوں کو ہیڈ ٹیچرز کے تعاون سے اسکول میں نافذ کیا جا سکے۔

4۔ ایسی تنظیموں کے ساتھ والدین کے روابط قائم کروانا تا کہ کسی مسئلے یا ضرورت کے تحت بچے، کمیونٹی کے لوگ ان سے اپنے مسائل کا حل بروقت حاصل کر سکیں۔

3 روزہ تربیتی ماڈیول

برائے ملٹی گریڈ ٹیچینگ،، ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت۔

unicef
for every child